

ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS



www.anjp-hb.co.za



info@anjp.co.za

ساختے آوے، جس طرح کر پہانا زمانہ ماہنہ عیسیٰ نے ذریعے ہوؤ۔
تے رحمان نبی بارش ہوتی رہیں۔ دعا ہے کہ رحمت خوبیوہ سائیو
بہیث مہیث رہ۔ آمین!



Copyright ANGP

مجبت کرے اور فرمادیے۔ ”اے میری بندیو! اپنودھیان میرا درمود
تے میرا ہو جاؤم۔ (امثال ۲۳: ۲۶) تم اپنا تھکا دا دل ناہنہ سیں نئے
خواہ کر دتا بخے وہ تمنا تازہ مزدیے اور فویں روح بخشنے۔ اپنا
دل تیں دھوکھو نہ کھایا تے گمراہ نہ ہو، کیونکہ جڑا دس طرح اپنا د
سہرو سو کرنے پلے وہ بیو توافت ہے۔ عقلمند وہ ہے جڑا دنیک رستہ
در چلے۔ (امثال ۲۰: ۲۶) اپنا گناہاں ناہنہ حبقوڑ دتے نیک عمل کرد“
کیونکہ گناہ نخوبی سبھ مرت ہے۔ جد کر خدا عنی بندگی ناہنہ بہیش عنی زندگی
پوشیدہ ہے۔ (رومی ۶: ۲۳) جیں شخص سنے اپنی زندگی غذا دا سطے
ڈف کر دتی۔ تے جس نے میری یہ تمام گھل پڑھی ایں، وہ بڑا یقین ہیگ
حضرت عیسیٰ در ایمان لے آوے۔ اسکی عنی وجہ دا ہیں بے جرطی میں
لوٹس (۲ قوہ ۱: ۱۶) مابنہ تمباں دستی ہے۔ کیونکہ ہوں جانوں باں جے
میری مانستش را کھی وہ بھی کر سکتے۔ اس اعتماد نئے نال اپنا آپ
نابت پاک کرنے خدا اسگے دعا کر د ک وہ تمنا نیک رستہ در چلا دے
نال ہیں بہیش حضرت عیسیٰ در نظر کھیو جڑا میمع رستہ در چلان آلا اور
زندگی بنان آلا ایں۔ مبارکی مجبت بہت جلدی اپنا لوگاں مابنہ پھیلی ہے
گی۔ جہار دا لک بادشاہاں تھو بادشاہ تے سب نعم خدا ہے۔“
ہن جزوی بستی تمنا سٹرکر کھان تیں بچا سکے اور تمنا
علمیں سمجھ رہا ہے۔ دعا ہے کہ دا ذات فیر انسانیت عنی بخلافی داسطے

سُنیں تے ذہن نے نہیں سوچی دے ہی خدا نے اپنا بندال فلسطے
محصول کر رکھی ایں : ” (داگز نصیروں ۲ : ۱)

خوفناک موت نئے بجائے ایک فرشتہ اس آخری تصریح ماہنہ نظر
آدمے وہ اس نہیں رُوح ناہنہ خدا غار دربار ماہنہ لے جان آیا ہے۔ خدا
غار دربار ماہنہ اُس بخشنadar استقبال کیتی جیے گو تے خدا خود اس
ماہنہ این نقطاں سنگ اپنے دیدار دیئے گو : ” اے ایمان داد روح
میتا سہارک، تو میشے سیدھا رستہ در رہی لہذا تو جنت علی حقدار ہے
(ست ۲۵ : ۲۱) ہن شیطانی طاقت اس نئے سامنے پیکار ہے، کیونکہ
خدا نئے حضر ز پاک لوگاں نئی موت بڑی اٹلتی ہے۔ ” (زبور ۱۶ : ۱۵)
تے میں جنت تیں یاہ آواز شعنی کر لکھو دلی ” جو لوک خدا دا سبھے
مرجیں دے کجھا ایں۔ رُوح غور کہنوبے کر رہے بیچن محنتاں نو سچل
پانویں گا۔ کیونکہ ان غار نیک کم اُن نئے مہیشہ تال تال رہیں ۔ ” (اعلان
نامہ ۱۳ : ۱۳) -

مکمل گل

پڑھن آلا دوستو! خدا تھاری مدد فرمادے تے تھارا
دلان ماہنہ اپنی محبت پیدا کرے کیونکہ وہ خدا تھارے سنگ ڈاٹھی

عیاں حضرت میلیں نا اس چہرناہنہ دیکھے جڑو اس نے
واسطے سول درجی وہ نئے اس علی بخات غوباخت بنیو۔ فرشتہ دی



تصویر نمبر ۱۰ : احترام نئے نال جنت جانو۔

اُس ناہنہ خدا تعود خدود یاد کراوے۔ "سخاںد چل خدا درستین لکھے
تم میرا دردی تیعنی رکھو (یو حتا ۳۳-۱) جڑی گل کنائ نے نہ پس

دسویں تھویر

عیسیٰ نے کہیے : ”زندگی تے دوبارہ زندہ ہوں غوپنیا میرا ہے۔ جڑو کوئے میرا دریقین کرے وہ ہمیشہ زندو رہ گو“ (یوحنا ۱۱: ۲۵، ۲۶) ”جو شخص میرا اصولاً در چلے تے میرا حام ناہتہ منیں وہ بلاشبہ ابدی زندگی غور حقدار ہے“ تے اس ناہتہ کوئے سزا نہیں دتی جے گی ، کیونکہ وہ موت نئی حد تیس گذر نے ہمیشہ نئی زندگی پا چکو ہے۔ (یوحنا ۱۵: ۲۳)

عیسائیاں ناہتہ موت غور کوئے ڈرانہیں ہے ”فتح نے موت ناہتہ بے معنی کرو تو۔ ابے موت تیری جیت ہن نہیں بہی؟ اسے موت تیری تکلیف ہن مک گئی۔ خدا غور لکھ لکھ عکس کر وہ ہمنا حضرت عیسیٰ نئے ذریعے بخات دوائے۔“ (کرتھیبوں ۱۵: ۵، ۵۸)

وہ شخص جڑو خدائی رضا در زندو رہ وہ موت تیں نہیں ڈرتا۔ اور جب اس غور اس دُنیا تیں رُخصت ہوں غور وقت آدے تماں وہ بُری غرفت تے سبب ہاں جے۔ پُوسٹس غور کہنڑا ہے :

میرا دل کوئے کو چل نئے کے طرح عیسیٰ نئے کوں جا پھیجن یہ بک دوئی جی چنگو ہے : (نبی ۱: ۲۳)

خروج کرے۔

روٹی تے مجھی اس گل تی گواہی دیں کہ وہ ایک مان شتری تے پاک زندگی گزارے۔ دہ مشیل غذا یا خون آلو دکھاتا تھا اور سکرور گوشت یا تاپاک چیز اس نال اپنا آپ ناہنہ ناپاک نہیں بناتا وہ اپنی دولت ناہنہ برباد نہیں کرتا اور ناہی سکریٹ پان ذمیرہ نبی یوسفی عادتیں ناہنہ مبتلا رہے۔ بلکہ بڑی صاف ستری غذا سنگ زندگی گزارے۔ اس خود مجبوم عبادت گماہ بن گیو ہے اور بڑی عقیدت تے محبت سنگ وہ خدا نبی عبادت ناہنہ معروف ہو گیو ہے۔

تصویر یا ہنہ کھل دی کتاب دستے کہ باہل اس نے داسٹے زندگی نبی کتاب ہے اور وہ بلا ناغہ اس ناہنہ پڑھتے۔ اور زندگی نبی پرکتاب سنگ مالا مال ہے۔ ہمیں وہ اپنا نیک عمل نبی شمع سمجھ دشمناں درفتغ حاصل کرے۔ یاہ شمع اس نبی روح داسٹے ایک ہرزوں بن گئی ہے۔ یاہ شمع ایک مقدس پانی نبی طرح اس نبی روح نبی پاس بجاوے بلکہ اس فاحم ناہنہ دی پاک رکھتے جمیعی طور در ہم یوہ کہہ سکاں کہ اس خود ایک ایسا شیشیوں گیو ہے جس سماں اپنا آپ ناہنہ دیکھتو پرکھتو رہ۔

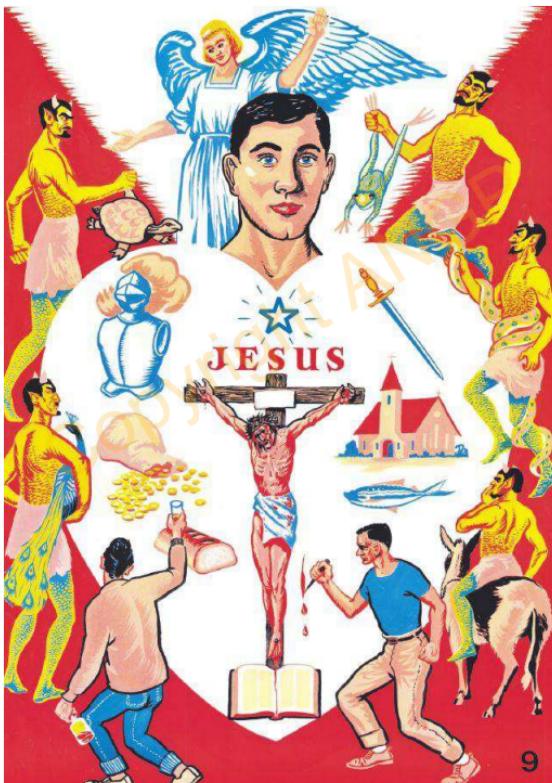
تارو، اس نئی غلطت نوشنان ایک روشن چیز ہے اُس
 نو دول یقین سنگ تے مقدس روح سنگ آباد ہے۔ فرشتو اُس
 ناہنہ خدا غا احکام نمی یاد دوادے، جڑا اعظم ایں۔ یہ احکام ان لوگوں
 ناہنہ دتا گیا ایں جڑا بہیش نمی زندگی غاستھ ایں اور جہاں نے قفع
 حاصل کرنے جنت غارالین موقن حاصل کیتے ہے۔ ایسا لوگوں ناہنہ
 سوت سنگ کھے تکلیف نہیں سمجھے گی جڑا فتح یا پ وہیں گا۔ اُن ناہنہ
 ہوں ایک پتھر دیوں گو جس در ایک ناں بھیوڑے گوتے جس اُنہوں اس
 غا حقدار نئے علاوہ کوئے نہیں جان سکے گو۔ جڑا لوگ میرا اصرلال
 در چیزیں گما ہوں اُنھاں ناہنہ مختلف ذاتاں غا لوگوں در حق دیوں گو۔
 جڑا فتحیاب وہیں گا اُنھاں ناہنہ ہوں اپنا خدا اُنی عبادت گاہ غو تھم
 بناؤں گو جڑا کامیاب رسیں گا اُنھاں ناہنہ سفید پتھر انعام ناہنہ د تو
 بیجے گو اور اُن غونماں زندگی نمی کتاب مانہنہ بہیش بہیش محفوظ رہ گو۔ بلکہ
 اُس غونماں خُدا اور فرشتو نمی طرح سدا رہ گوتے فردے سدا
 ہی جنت مانہنہ رہیں گا۔ اُن لوگوں ناہنہ عیسیٰ سیع نمی بیت ملے گی اور
 بہیش دا بسطے خوش نصیب نہیں گا۔ (اعلان نامہ: ۳۰۲۶۰۱۴: ۱۱: ۳)

تصویری مانہنہ پیاس اُنی قیلی ظاہر کرے کہ اُس شخص نو دول
 تے اس نو پیسو دی خدا غارستہ مانہنہ وقف کیوں وہ بے۔ اور اپنی
 دولت مانہنہ دُنیاوی عیش ورخراج کرنے بجا تے وہ غریباں در

سانتے وغ رہیو ہے۔ یوہ ہی نہیں بلکہ دُنیا دی لذتائی ماہنہ اس ناہنہ سلطنت غلی کوشش دی کر رہیو ہے، لیکن فیروزی سب کج خدا نے حواسے کرنے نے بد اس عیسائی ور ان گلاں نبو کوئے اثر نہیں ہوتا، کیونکہ اس نے سچی نیت نال اپنا آپ ناہنہ ایمانداری غارستہ در لا در سبے۔ تصوری ناہنہ ایک دو جو شخص اس عیسائی ناہنہ ایک چھری سٹگ زخمی کرنے کوشش کر رہیو ہے۔ جھوٹھ بولنو، چغل کرنے سے عزت و رحملہ کر تو ذمہ دار اسیں مل ایں جڑی ایک سچا عیسائی غا دل ناہنہ تکمیل دیں۔ لیکن اس سچا عیسائی ور ان گلاں نبو کوئے اثر نہیں ہوتا کہ دوک کے کہیں۔ اس ناہنہ تے ہن ہرف ایک ہی گل غلی نکر بے کر خمدہ انبو کے خلم ہے۔ وہ عیسیٰ غلی گلاں ناہنہ یاد کرے۔ ”قابل تعریف ایں قم جد دوک میری وجہ تیں سخا ری بے عزتی کری تے نالے ستانوں تاں قم مست رہیو تے خوش رہیو کیونکہ اس نوجنت ناہنہ کافی بدلو رلے گو“ (مت ۵: ۸-۱۲)

عُنَادْ تَ شِيَطَانَ لَكَاتَارَ اَسْ مَلَ غلی کوشش کر رہیا
 ایں کہ اس عیسائی ناہنہ خدا غارستہ تیں سمجھنا لے جیں۔ لیکن وہ بلا یقین تے بھروسہ نال ہیں کہ سے کہ کون ہمنا یعنی غا عشق تیں پھیڑا سکے گو؟ تکمیل دا ذات جس نے ہمنا پیدا کیتا ہے بے شک ان معنوی چیزوں تیں اُپتی ہے۔ (رومی ۸: ۳۰)

گیا ایں۔ شیریزی جگہ ہنر ہمناب ایک گدھو دیتے کیوں کرتا سارا
گناہ ہمارے کوں مختلف شکلاں مانہ پھیتی۔ لیکن ایک سچے عیاشی
ان سب ٹکلاں ناہنہ سمجھے کیونکہ خدا غور عدد اس ناہنہ سچائی غارستہ
در لئے ہیجے۔ ایک شخص خراب غور پایلو یاں وال اس عیاشی نئے



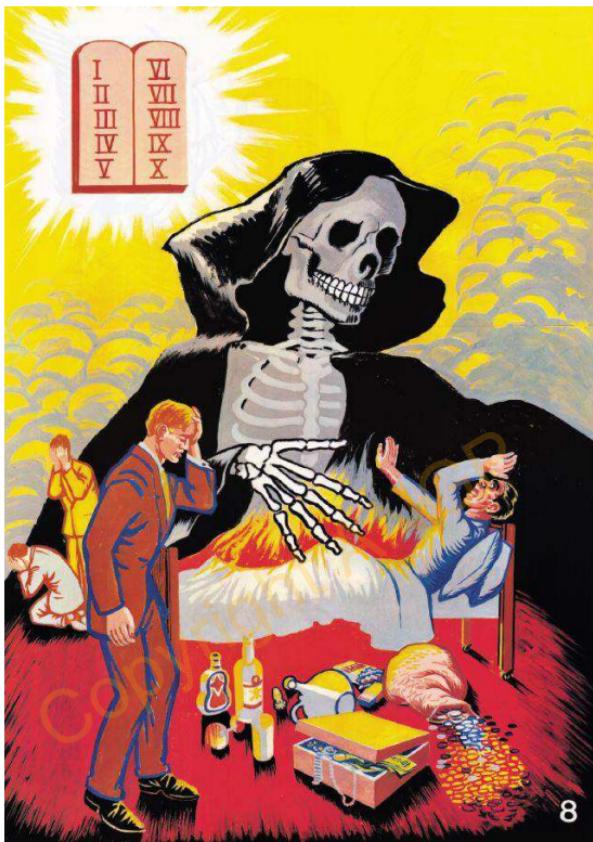
9

تصویر نمبر ۹: کامیاب ہوا۔

ساری عمر انھاں ناہنہ ابھیں ملتو کر دے خدا ناہنہ
تلائش کر سکیں۔ اس واسطے بہتر یہ ہی ہے کہ دے اُس نعی
تلائش دیلے سر کریں۔ مُن مرتبے دیلے وہ خدا خو سکون دین آلو
کلام سُنن نئے بجاۓ یہ لفظ سُنیں ”اے ناپاک شخص میرے
تیس دُور ہو جا اور اُس آگ ناہنہ جانے سڑا جت شیطان تے
اُس غا سا ساختی تیرد انتظار کر رہیا ایں۔“ (عبرانی ۹: ۲۰)

نومیں تصویر

یا تصویر ایک سچا عیسائی غا آزمائشان ناہنہ کامیاب ہون
تاہنہ پیش کرے۔ وہ ہر طوف آزمائش ناہنہ پیشو ہے۔ لیکن اپنا
رسستہ در قائم ہے اور میں میسح نعی طرح سب کج خوشیں تال
شستورہ۔ وہ حرف دکھادا واسطے حضرت میں غارستہ درہیں چلتے
یا کروں سنگ ان نعی تلائش کرے۔ وہ شخص سچے سمجھتے نہیں وہ کھتو
یا کروں خلوص اور یقین سنگ حضرت میں نعی غلط ناہنہ دیکھے: (عیرانی
۱۶: ۲۰۱) شیطان اپنی ساری فوج سیت اس یقین بھریا ذل ناہنہ
غصیر رہیہ ہے اور اس ناہنہ گمراہ کرن نعی بر تکن کو شش کر رہیہ ہے
گھمنہ۔ پس انی خواہش، عیاشی وغیرہ وہی اہت اشارہ ناہنہ دیسا



تصویریہ : گناہ کارنی سرا۔

د منتر بڑو سخت قصر بے: (عبرانی ۱: ۲۱) اُس تابند اس لگل غی
اُمید سخت کے دن، کے ذلت نے ویلے ده خدا غی عبادت کئے
گو۔ لیکن ان کے نہیں پوسکتو۔ ہزاراں لوگ اسے طرح مر جیں تے

مکن غا خواہش مند وہاں کہ دوہ مہارے داسطے یاہ تو ایش کرے۔
ایک گناہ گار اسے طرح حضرت میں نے کول آیو تے عرف کی۔ چھوڑ
تم چاہوں تاں مٹا پاک کر سکیں۔“ میں میح نے اُس تاہنہ جواب دو
”میری خواہش بے کو پاک ہوئے：“ (مرقس ۱: ۲۰-۲۱)

اٹھویں تصویر

ابس تصویر ماہنہ ہم ایک گناہ گار تاہنہ موت نے نزدیک
جا تاں داں دیکھاں جزو مال مٹول کرو رہیو ہے اُس نوجسم
تکلیف سنگ تے اُس فی روچ ڈر سنگ بھرے گئی ہے۔ موت
غور دقت آن پجیو ہے دوزخ تھی تکلیف اُس نو شروع ہو چکی
ہے۔ دو دعا کرو چاہوئے لیکن اُبین تھی یون نئی ہمت جواب
دے چکی ہے۔ کیونکہ اُس نے خدا تھی عبست تاہنہ ایک عرصہ
تک محدود ہے۔ دا ہرگل جس سنگ اُس نے عبست کی تے
جس تھی خاطر اپنی زندگی گذار دی، ہن خود ہی اُس نومذاق بین گئی ہے
ابت سنگ کر دوہ دل جس نوی گل دو ساری عمر مستور ہو۔ دو دی ہن
اُس نو تسبیں رہیو، اُس داسطے کر دوہ اپنی زندگی ماہنہ خدا خونہیں
رہیو۔“ اُس تاہنہ میں عکس بون لگو بے کے زندگی ماہنہ خدا خونہ حکم

ناہستہ نہن گناہ بگار ہوں در شرمندگی نہیں ہوتی لہذا شیلان اُس
در حکومت کرن لگو ہے تے اُس غادل غا مختت در شہنشاہ
غی طرح بیٹھو ہے۔ ہو سکے دہ بیر و فی طور در احاظ دی بہترتے چکو
گکتو دھی سکین دہ اُس طرح ہے جس طرح کے قبور چوڑو یوفد
و تو دھی چڑی اپروں تے خوبصورت نظر آدے سے لیکن اندر گردہ
غی ہڈیاں سنگ بھری دی دھی۔” (مشی ۲۲: ۲۲)

چھوٹھاں نو خدا سچائی غی روح غی جگد ور تھلوکیاں وال
ہے۔ ہر جانور کے محصول گناہ نعم تماشہ دین نئے۔ فیر اُس غادل در
قا بیس ہو گیو ہے۔ بھائیوں وہ ان جانوراں تیں بخات حاصل کر تو
چا ہوے، لیکن اُسخاں نے اُس ناہست جکڑا رکھیو ہے۔ ”جد ک حضرت پیشی
نئے خلاف کم کرن آلا دو یا ترسے لوگاں غی گواہی در اُسخاں ناہستہ
بے رحمی نال مار د تو گیو تاں سرچ یو ک دے توک کس قدر سخت
سرما غا مختت ایں جہاں نے خدا غا پتھر ناہستہ اذیت دتیں تے ان
خواہ حرام نہیں کیو۔“ (عمرانی ۱۵: ۲۸-۲۹) (۲۲ پلٹس ۱۳: ۲۹)

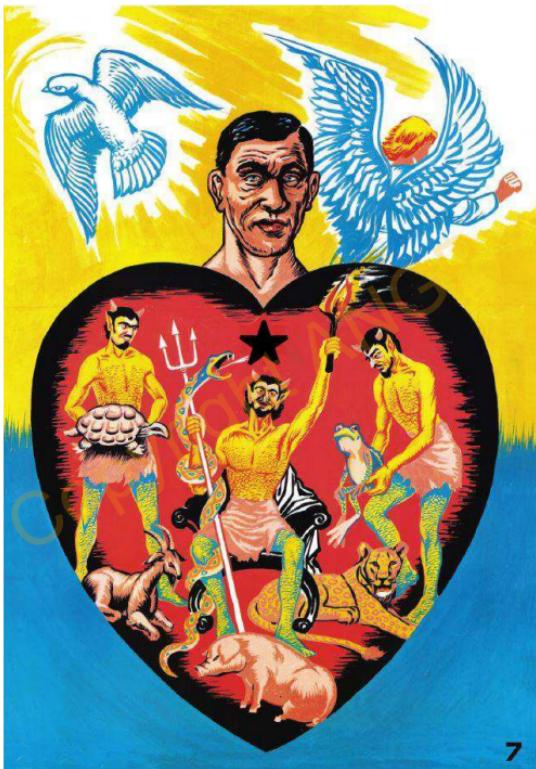
عزیز دوستو! اگر یاہ تھویر تھارا دل سنگ بیٹے تاں فوری
طور در سچا دل سنگ خدا ناہستہ یاد کردو۔ ”یوہ تمباں پوری طرح
بخات دوا سکے“ اور خدا ابیس غی قدرت اور خاہش رکھے کہ مساوا
گناہ غیش دیئے۔ بشرطیکہ تم سچا دل سنگ معاف منگیں۔ وہ شیلانی
طااقت ناہن ختم کرنے تمناں اُس تیں آزاد کر سکے۔ بشرطیکہ یہ اس

کون آگیو ہے۔ اب تک کہ اس غور چہرہ دی اسیں غادل نمی کیفیت ظاہر کرنے لگ گئے ہے۔ گناہ نے مقدس روح کہے سنگ سنگ نہیں رہ سکتا۔ یہ ملن نہیں کہ کوئے دل ایک ہی وقت خدا نمی عبادت گاہ دی جیے اور شیطان نمی رہائش گاہ دی۔

لہذا فرشتہ ناہنہ ما یوس ہونے اس بدل نو ساختہ چھوڑ تو پہنچے فرودی وہ پچھے مُرٹنے دیکھے تے امید رکھنے کے کاش وہ ہُن دی کفار و اد کرے جس طرح ایک لڑکا نے کیوتھو۔ ۷ ہُن ہوں اُھنے اپنا مقدس پاپ کوں جاؤں گو اور اس ناہنہ کبوں گو کہ اے میرے پاپ۔ میں جنت نئے اور تھارے خلاف کم کیوتھے ہے۔ ہُن ہوں اس قابل نہیں کہ تھار دپوت کہوا سکوں۔ سیں تم منا اپنا ایک ذکر نمی چیخت سنگ رکھو یو۔ (وک ۱۵: ۱۸) تے فرم قدس پاپ نے اپنا دپوت ناہنہ پکھتا د کرتا داں دیکھنے معااف کر دتو۔

لیکن جتنے تک اس تصویر نمی تعلق ہے اس ناہنہ دیکھنے سنگ یوہ تپو نہیں چلتا کہ اس غادل ناہنہ پکھتا د انو سچو جذبہ ہے تے ناہی عیسیٰ نا قدماء پر ٹھین عی سچی خواہش ہے اس نمی روحاںی صلاحیت اس طرح ہے جس طرح اس ناہنہ گرم لوہ سنگ داعیو گیو دھے اور چپ کرا د تو گیر دھے۔ بے سنگ اس غاکن ہیں۔ لیکن وہ عیسیٰ نمی مقدس آواز ناہنہ شُن نہیں سکتہ جڑی اس ناہنہ اپنے اندر بھیم کرن در تیار ہے۔ اُس

ایسا انسان نمی خالت ہو روی خراب ہوئے۔ ” رُک ۱۱: ۲۶-۳۶ ”
 ان دریاہ کہادت صحیح آوسے کر کشتو اپنی کھنڈ ماہنہ / ستے ہوئی دی
 شورتی گمراہ ماہنہ ملہن داسٹے فیر جلی ہے (۲۲ پلس ۲)



7

تصویریں : بھٹکیں دو سخت دل -

ندہبی کتاب یاں (دا جیل مقدس) نمی یہ آیت گڑاہ کالی
 غ تصویریں کریں۔ گناہ اپنا سارا فریب سمیت رمن ستے حکومت

ہیر میںی سیع کہیں کہ "جاگتا رہوتے اسیں گل نمی دعا کرتا رہو کر تھت
آذانیں ماہنہ کہتی ہے (مت ۳۱: ۲۶)" اس دام سے جڑو یہ سمجھے
کہ ہوں قائم رہوں وہ بہت خبردار رہ کر کہ دے غلبہ نہ پڑتے۔ ملکہ تیر
۱۰) ہم اپنا بچاؤ دام سے خدا نی سچیار سنگ لیں رہنوا چاہئے جس
سنگ ہم شیطان عنود مقابلو کر سکاں۔ (انسیوں ۶: ۱۱-۱۲)

ستوں تصویر

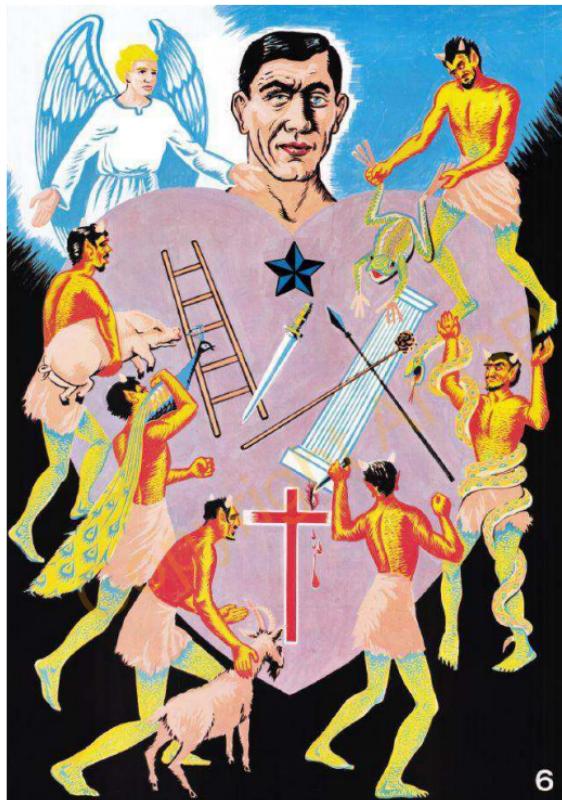
یاد تصویر بھٹکیا دا انسان دل ناہنہ پشیں کرے کر کدے
یوہ خدا نا پیغمبر میںی سیع نئے ذریعے نجات حاصل کرنے جنتی پھل
چکھ چکو سخو۔ لیکن ہن اپنی غفلت سنگ فیر گراہ ہو گیو ہے نال ہیں
یوہ ایسا انسان غادل تاہنہ دی پشیں کرے جس نے کدے توہ نہیں
کی حالانکہ اس ناہنہ کافی موقع دتا گیا۔ جڑو انسان اپنا دل تاہنہ سخت
بنائے وہ سُدھارنی کوشش نئے باوجود نہیں سُدھرو۔

ایسا بھٹکیا دا دلاں نئے بارے عیٹی سیع فرمائویں "جد
تاپک روچ انسان دچوں نیکل بھے تاں ایسی جگہاں نمی تلاش نہ کرے
جنت دا آرام کرے۔ لیکن جد ایسی جگہ نہیں بیتی تاں دا کہہ کہ ہوں
اپنا ہی گھر وابند دا پس جاؤں گی۔ فیر دا ست ہور بڑی رو جاں تاہنہ
تالے آؤے تے اپنی سابقہ جگہ ماہنہ رہنوا شروع کرے۔ لہذا

دل حسپ لین لگو ہے ”
 مور، جڑو گھنٹہ نہ نشان ہے۔ ہن فیر و اخلاقی کوشش
 کرن لگو ہے۔ اس ناہنہ میں یاد ہی نہیں کہ وہ خدا نی رحمت سنگ
 سیدھا رستہ در آیا ہے۔ اپنا گھنٹہ نی وجہ تیں اس فوجیمانی
 لذت در دھیان ہو گیو ہے۔ گندی تصویر، تاق گانو، تے جسمانی
 نماش اس ناہنہ پُر پسند ہے تے شیطانی کماں ناہنہ اس نی
 دل حسپ بہ گئی ہے لہذا وہ گناہ کرنے والی شرمندگی عکس نہیں کرتی
 یا ہ حقیقت ہے کہ ہم شیطانی پسند ناہنہ اپنا سرور اڈان
 تیں روک نہیں سکتا۔ تکین اگر ہم اس ناہنہ اپنا سرور بیسیں دیاں
 یا اپنا دلاں ناہنہ خلگہ دیاں تاں یقینی طور ور ہم گنہگار دیاں گا۔ اگر ہم
 شیطان ور ایک انگلی والی کراں گاتاں وہ نپورا اجتنہ ناہنہ پگڑائے
 گونتے ہماری روح ناہنہ دوزخ در لے جئے گو۔ اس واسطے ہمناں
 خدا نی طرف یوہ حکم د تو گیو ہے کہ ہم جوانی غا سبیکیھا ناہنہ نہ آنواں
 بلکہ عیسیٰ نئے کوں جاں جڑو ہماری بخات کراوے گو۔
 اس تصویر ناہنہ جڑو شخص دل ناہنہ چھڑو مار رہیو ہے، وہ
 عیسائی مذہب نئے خلات مذاق تے غافل ہت کرن آلاں ناہنہ خاہر کرے۔
 اس چوت ناہنہ ڈگگاتا دل نہ آدمی برداشت نہیں کر سکتا۔ لہذا وہ
 پار ہیے۔

دولت نی لاقی خود دل ناہنہ جگد کر لئیو بہت آسان ہے جبارا

صلیب تھی عظمت ناہنہ پیشیان تھیں سکتے۔ اس خوبیقینی دمگان
لگوئے۔ خداستگ اس خودگا و کہت ہو گیو ہے۔ لہذا وہ اپنا



6

تصویر نمبر ۶: ازانیش ماہنہ بیوی دو دل -

دل ماہنہ شیطان داسٹے جگ بنا رہیو ہے۔ ہن دو سپاٹے نیک
و کافی صحبت ماہنہ بیمن نئے بجاے دنیاوی صیش دا رام ماہنے

اُس سُجُل نیٰ تاک ماہنہ رہ کہ کس طرح وہ اپنا شکار ناہنہ چاڑ کئے
(البپرس ۵ : ۸)

بے شمار موقعاں درشیطان نیک دکان نیٰ مشکل ماہنہ
دستے تے نیک دکان ناہنہ گمراہ کرن نیٰ کوشش کرے تے اخالت
ناہنہ اُن نانیک رستے تیں بھروسہ کاوے۔ لیکن اگر ہم ڈٹتے
شیطان خور مقابلو کراں تاں وہ ناکام رہ گو۔ (یعقوب ۳ : ۴)

چھیسویں تصویر

یاد ایک جگہ میکن آلا دلب تھی اندر سوس قابل تصویر ہے ایک
اکھ پند ہون لگی ہے جڑی یاہ دستے کو د ٹھنڈو بونو شروع ہو گیو
ہے تے اپنا غیاثی احکام ماہنہ ڈپیو ڈو ہے لیکن دو جی اکھ بڑی
بے شرم سنگ دنیا وی عیش و عشرت دیکھ رہی ہے۔
خدا غا کلام ناہنہ سُنن نئے بجا ہے ہن وہ شیطانی آوازاں ور توجہ
دین گر ہے۔ حالانکہ وہ نہن دی گر جا ماہنہ عبادت واسطے ہے سیکن
پھیل گھل یاہ ہے کر مُن اُس سی عیت خدا سنگ کہت ہو گئی ہے
وہ گمراہ ہو گیو ہے۔ اُس غا دل نھوتا رد نرم پے گیو ہے وہ ہن

کوئے اس قابل نہیں ہے کہ اپنا دل تاہنہ پا کیا ت بتاوے، سو اسے اس نے کر دو اس مقصدہ اسلیے خدا اعلیٰ گئے دعا کرے، جس طرح کہ حضرت داؤد نے کبوتو، خدا تھاری مدد و اسلیے بروقت تیار ہے کیونکہ یہ خدا نہ تو دندوب ہے کہ ”بہول تھارے و رپا کمزیر پانی تر و کوئون غور تے تم پاک ہو جیں گا، تے ہوں تمناں نزوں دل دیوں گوتے تھارے اندر نوں رُوح پھٹکوں گو، صرف آنہ ہی نہیں بلکہ تھار اجسم تیں پھتر غول کڈا نئے تنا انسانی دل بخشوں گو، بہول اپنی خاص رحمت تھارے ورتاں کروں گو تابخے تم میرا اصولاں نئے مطابق چلیں تے اُن نئے مطابق زندگی ببر کریں گا“ (حذقی ایل ۳۶: ۲۵-۲۶) یہ ہی نواں عہد تامہ نغم طلب ہے۔ اس تصویر باہم ہم دیکھاں کہ ایک فرشتو فیض ظاہر ہو رہی ہے۔ اس فرشتہ تاہم اُن لوگوں نئی خدمت و اسلیے رکھیو گی جو ہے جڑا جنت غاوارث فہیں گا، یہ فرشتہ اُن لوگوں نئی جہیش خفالت کرتا رہیں، جڑا اخدا تیں ڈریں (زیور ۲۳: ۱۱، ۲۴، ۱۱ دای ۶: ۲۲)

متی ۱۱: ۲، ۱۱، ۱۵، ۱۱، ۱۱: ۵، ۱۱: ۲۲، ۱۱: ۱۵-۱۶)

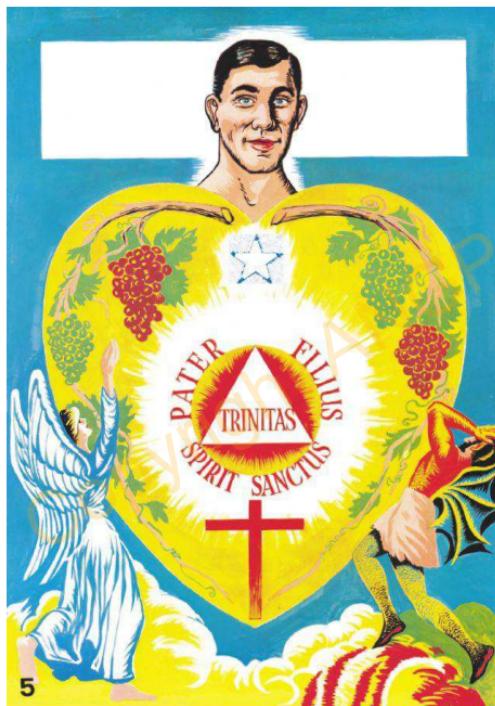
شیطان وی اس تصویر باہنے نظر آؤے جڑا دل نئے کوں
ہی کھلو ہے۔ اس طرح سہی لگے کر دوہ اپنی پرانی رہائیں گاہ ماہا
دواسے داخل ہوں نئی الگ سرچ رہیو ہے۔ اس واسطے ہتا
حکم د تو گیو ہے کہ جہیشہ ہشتیار تے جاگتا رہاں تے نالے عبادت
وی کرتا رہاں کیونکہ ”مہار و مخالف شیطان جگتا شیزی نئی طرح سہیشہ

درجہ بلند کرے۔ (لوک ۱: ۵۲)۔

ہن وہ دل خدا غی سچی عبادت گاہ بن گیو ہے شیخان
جڑاو ک جھوٹھنوب اپ ہے اس غاشرہ مہنہ آیا و اکنی قسم غاچاراں
نئے بجائے بم مقدس روح اور سچائی نی روح نامنہ دل ماہنہ گھر ریان
وال دیکھاں۔ گناہ غوکھیا گھر ہون نئے بجائے اس خود سوہنا میرہ
دین آلا بانغ نی روح بن گیو ہے جس ماہنہ روحتیت غاچل لگیں بثلاً
بخت، تسلی، امن، برداشت غور مادو، انصاف، نیک، بخلانی، یقین۔
زرم دلی تے دوچی اعلیٰ خصوصیات۔ کیونکہ ہن وہ عیسیٰ غوہ گیو ہے
اور اس ماہنہ خدا غاکلام غواہزم آگیو ہے (یوحنہ ۱: ۱۰-۱۵) جیساں
ہی اس ماہنہ مقدس روح آگئی وہ پاکیزہ ہو گیو۔ اس نئے کول طاقت ہے
کہ وہ جسم تے اس نی خراہشان درقاپر پائے تے اپنے اندر نی انسان
ماہنہ اعلیٰ بنادے وہ یقین نئے ذریعے نفع یاب ہو ہے، کیونکہ عیسیٰ
وریقین کرنو ہی جیت ہے۔

”قابل تعریف ایں وسے لوک جن غادرل ماہنہ خرافت ہے کیونکہ
وسے خدا غو دیدار کریں گا“ (متی ۵: ۸) سہنشاہ داؤد اپنی بے
ستوار دولت تے دشمناں در مقابلہ ہون نئے باوجو دیوڑ جانیں تھوڑے
کہ سب تیس بڑی جگہ اس نئے اندر ہی بڑی حارہی ہے۔ لہذا اپنی
روحانی ظلیب نامنہ مدرس کرتا وال وہ دُعا، کرے: ”اللَّهُمَّ إِنِّي
اندر جگہ تھپیڑ بلکہ میرے اندر امن آلی روح پیدا کر!“ (زبورداد: ۱۵)

چڑو رحمت نال بچا لیو گیو، یوہ ول ہن خدا علی سپتی عبادت گاہ، پاک
خدا اتے اس فاعظیم پیغمبری ربانش گناہ بن گئیو ہے، جس طرح کوئی میں
نے دعده کیوں سنو "اگر کوئے میرے نال محبت کرسے گو ہے توک



تصویر نمبر ۵: خداونگر۔

اُس نے نزدیک آؤیں گا اتے اُس نے رحمت فاسایر ماہہ رہیں گا؛" (یعنی
۱۳: ۲۳) خدا انسانوں تاہمہ میں نے ذریعے نجات دیئے ہے اُن فا

اس رائیلیاں نبی ہے اور جہاں نے عیسیٰ مسیح ناہنہ گرفتار کرایو تے چاندی
غاتری (۳۰) مکاں نئے پرے نیچ و تو، کیوں کہ پسیعی لائچ نے اخھاں
ناہنہ آہیاں کرد تو سقرو: لاٹین تے ربیع ذیحجه: ناہنہ ان سپاہیاں نے ہتمال
کیو، جہاں نے رات نئے وقت عیسیٰ مسیح ناہنہ گرفتار کیو سقرو۔ اخھاں نے
عیسیٰ مسیح تیس سب کج گھس لیا اور اس طرح اس گل ناہنہ سچ کو دیو
کر "وے میرا کپڑا دی آپس ماہنہ تقسیم کریں گا" (زuber: ۲۲: ۱۸)

ایساقی مخلوق خدا نبی رحمتاں ناہنہ حاصل کرن داسطے بے قرار ہے
لیکن کتنی عجیب گل ہے کہ وے اپنا آپ ناہنہ خدا غا احکام نے مطابق
ٹھہر نہیں چاہتا۔ متاسرا لوکاں ناہنہ خداستگ اس داسطے پیار ہے
کہ وہ دکھ درد ناہنہ ان نبی مدد کرے۔

سپاہیاں نے بھار تے بر چھیاں تال عیسیٰ مسیح ناہنہ رخی
کر دو تو، بپرس نے سوریہون تیں پہلاں سپلاں عیسیٰ ناہنہ ترستے داری انکار
کر دو میکن بعد ماہنہ زار و زار روئے اپنا گناہان نبی معاقی ملگن مگو۔
کیا تم عیسیٰ غاکماں تے مکاں ناہنہ منیں؟

پنجویں تصویر

یاہ تصویر اس گناہکار غاصف کیا گی دل ناہنہ ظاہر کرے

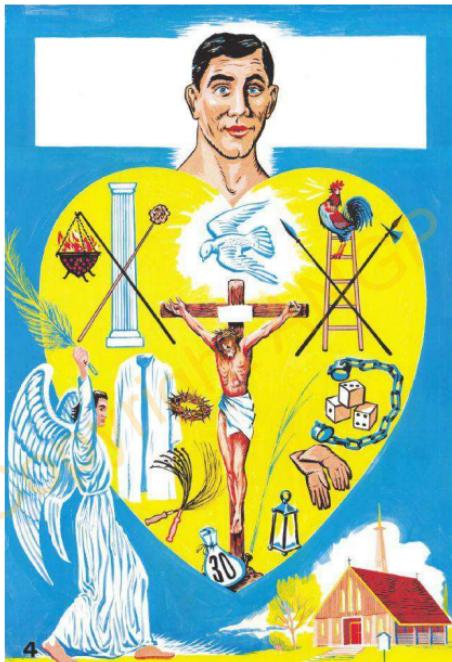
وہ کہبی جسیں تال حضرت میں نو پیدائش نگر کرنے بنیو گیر ختو دل نہیں اس
تصویری ماہنہ کسیو گیو ہے اور تال ہی سوچی چاہیڑا یا جان نو منفردی کسیو گیو ہے (تل
۲۵: میںی میسح خرابیاں تال لار بیسا حقاً اس واسطے اخفاں تاہنہ بڑا لوکاں
— بہ سوچی چاہیڑو یو۔ (روی ۶: ۱۱) تصوری ماہنہ چاپک تے کوڑو دی کسیو گیو ہے
جیں تال اخفاں تاہنہ بڑی ہے و روی سنگ ماریو گیو۔ ”ماہنہ عجلانِ غنی خاطر کم
کرن واسطے بھی اخفاں تاہنہ مار پئی“ پرو دیش تے اس فا لوکاں نے ان غنو
مداق بنا یو اور کوڑا مار نئے تارے سر و رکنڈا دھر دھرنے اخفاں تاہنہ ستایو
حال اکنکھا اخفاں تاہنہ سوتا غرتا ج پسناو چاہیے ختو۔ اتنو ہی تھیں یکدھی اخفاں
نے میںی میسح تاہنہ حکومت نئی باگ دو رخواںے کون نئے بجاۓ اون نما سجا
ہھو ور سر کنڈو رکھو تو۔ اخفاں نے میںی میسح درستوکن غنی پہ تمیزی کی اذت
دی اور اس طرح انتہائی بے شرمی تے بے رحمی سنگ مدقق کرن نئے بعدہ
حضرت میسح تاہنہ سوچی ور چاہیڑو ہے گی۔

متا سارا ایسا۔ تاں غا میں ایں جڑا گیر جھران تاہنہ عبادت
کریں خدا غا کم تاہنہ شامل نہیں۔ خدا غاگریت گاؤںی تے فیری اپنا یہ اکماں
تھیں باز نہیں آتا۔ جڑا و شخص میا پکارتاں وان عرض اسے خدا نے خدا
کھتری ہے لیکن اپنا اڑا کماں تھیں باز نہیں آتا۔ وہ میری جنت تاہنہ دا حل
نہیں دھے گو جنت تاہنہ صرف و سے لوک جا سکیں گا جڑا امیرا دسیا وارستہ
و رچپیں۔ (ست، ۲۱: ۲۰)

اہس تصویری تاہنہ ہم ایک سرکان غنی میںی دیکھو رہیاں جڑا ہیو ہی

ناہنہ کد سے وی پوری نہ کرو۔ (فلہلی ۱۶: ۵)

ہُن وہ کسے گھن خو گھنند تہیں کرتو۔ سو اس نئے کو حضرت میں اُس نا ایک بہترین رہنا ایں۔ عیسیٰ علیہ السلام شوالی در چاہڑا یا گی جس نئی وجہ تیں مہارو وی



تصویر فہری : عیسیٰ نئے تال صلیب در چاہڑاں وال۔

یہ فرض بھیں کہ سچائی اور بے گناہی واسطے قربانی دے نئے ہم وی زندگی آئداراں۔ (۱۔ پطرس ۲: ۲۳) ایک عیسائی جڑ دنیا واسطے صلیب و چڑھائی گیو، ہٹا حکم و تو گیو ہے کہ "روح نئے مطابق چلو تے جسم نئی شہوانی خواہشان

سماقی مل گئی ہے تے وہ خدا غمی رحمت سنگ اُس نو بندوں کیوں ہے۔ (ارقم ۱۹) اُس واسطے نعمتی ہو گئی ہے کہ جو کوئے عسیل و رایران لیا سے گودہ بریاد ہوں نئے بجاستے نویں زندگی اور بہیش شعی زندگی پادے گو۔ (پڑھوا : کرنیشیوں : ۱۰۰۶) کیونکہ حضرت عسیل ماہنہ سینی "هم اہنہ اُس عی قربانی نئے ذیبیع نجات یعنی گناہوں تیس معافی می ہے" (افسیوں ۱:۲) جسم عی گناہ بھری خامہشان عی چلکہ ہن خدا واسطے حسین تے اُس عی پچی بندگی کرن عی خاہش پیدا ہے۔ "جس نے خدا غما پیغمبر نال پہلاں پیار کیا تو وہ دُنیا تے دُنیا وی چیراں نال پیار کرن نئے بجاے قذافتے خدا عی گلاں تاہمہ پیار کرے۔

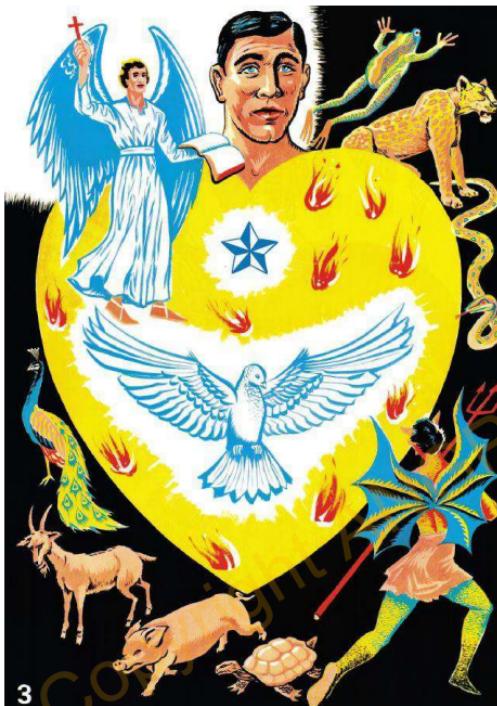
اس تصویر یاہنہ عی محسوس کرال کگناہ ناہنہ ظاہر کرن آلا جانور ہن دُور ہو گیا ایں۔ سمجھوں شیطان اپنا چماٹا گھر ناہنہ چھوڑن واسطے پُرسی طرح تیار نظر نہیں آؤ۔ ات سک کر وہ پچھے مرد مرٹنے دیکھ رہیو ہے تابخ دوارے دخل ہو سکے۔ یاہ ہی وجہ ہے کہ حضرت عیینی نے ہم ناہنہ تاکید کی ہے کہ ہم ہمیشہ جاگنا رہاں، عبادت کرتا رہاں تائیخ شیطان ہمارا تیس دُور رہ۔

چوتھی تصویر

یاد تصویر ایک چاہیائی ناہنہ پیس کرے جڑو ہمارا بخششان آلا حضرت عیینی قربانی سنگ پُرسی تیکن تے نجات حاصل کر چکوبتے تے اسے داسطے

ایک گھنگار غادل در اثر کرے تے جسرو جسرو وہ خدا غا و مده ناہن پڑھوئے ہے، اُسے اُسے طرح اُس ناہنہ احساس ہو تو بھے کوہ خدا اُنی ذات نئے زیادہ نزدیک ہو تو جا رہی ہے تے نالہ اُس ناہنہ لمحکس ہو تو بھے کوہ اپنا گناہ انہی وجہ تین خدا تعالیٰ کس قدر دور ہو گیو تھو اُس ناہنہ شہرت نال پچتا وہ یعنی اُس عی اکھ اُس سگل در اکھروں کیریں۔ تے فیر اُس نی اُس مالت و خوش ہونے حضرت مسیح اُس ناہنہ اپنے نہ کیک کر لیں۔ فیر خدا اُنی عبست تے قربت اُس عادل ناہن جانے گے جدوہ یاہ معلوم کرن لگے کہ "میں نو خون پیغیر خدا غو خون ہمناسرا گناہاں تیں پاک کرے" (۹: ۱۱) خدا اُنی عبست دلائ نئے اندر موجود رہ تے اس نال گناہ غاستیا دا لوکاں تابن کہیو گیو ہے کہ ہوں اُسے در کرم فی نظر کروں گو جہزاد غریب تے مخلوم دھے گو اور میرا حکام عی پاہندی کر تو دھے گو۔ (سیعیاہ ۶۶: ۲)

مقدس روح اُس ناہن میں خلویو و خدوستا وے تے جانکو تے کڑکو ا جو صلوک کو، تھارا اگناہ معاف کر دتا گی "ہن توڑی تصوری ناہن دیسو گیو دل اُس سوی دوستے اُس در بنا یا گی خون در دیکھے وہ لمحکس کرن لگو" ہے کہ اُس غاہیں تو بوجھ جا بیو گیو ہے کیونکہ میں نے مبارا ذکر در ختم کر دتا ایں۔ تالہیں یوہ دل یوہ دی لمحکس کرے کہ "اس ناہنہ مہاراہی گناہاں نی وجہ تین رختم لیا تے اذیت پھیں اور خدا نے ہم سب غائبکن فو سجا۔ اُس در لہ تو" (سیعیاہ ۵۵: ۱۵) مقدس روح نی لوہن اُس غائبے نور دل ناہن محکن لگئے ہیں وہ پاک کیو وہ تے میں نی قربانی غاصد قدما ہیز بر فت ہاروں سفید بون سکے۔ (سیعیاہ ۱۸: ۱) مقدس روح اُس نی روح نی گواہی دیئے کہ اُس ناہن



تھتوئیں میر ۳ : کفار تو ادا کرن آلو ڈل

محبت ہے اور عظیم ہے۔ یاہ محبت اُس غادل ناہنگا گا لے، خاص کر جد وہ یہ
خوس کرن سکے کہ میں خدا فائپریز یستے انسان ان غاگنا دبشوائی آیا تھا۔
یوہ سچو واقعو ہے کہ حضرت عیسیٰ ناہنہ کوڑا ایا گیا، سرور کنڈا رکھیا
گیا۔ تے اُن غاہقاں پیراں ماہر بڑی پیے رحمی سنگ منعِ حشوی کیس تے تے
ہمارا گناہوں غیبیش واسطے نسلی چڑھ گیا۔ یوہ واقعو ٹری سچائی تے گرانی ال

جید و سے یہ دشمن غا عبادت خاتے ماہنہ دخل ہوا تاں اُخھاں نے ان تمام بُکاں تاہنہ باہر کڈا تو، جوڑا اکبر تراں، ڈنگراں تے سہیڈاں تھی تجارت کریں تھا۔ بلکہ اُخھاں نے پسیئی تماش کرن آلاں تھی دولت دی شکرا دتی تے تھیسیو۔ مقدس کتاب ماہنہ تے لکھیو وہ بے کمیری رہائیش گاہ ایک عبادت گاہ جیسی ہے گی۔ لیکن تم نے اس ناہنہ ڈاکوؤں غوگھر بنا د تو ہے۔" (ستی ۱۲ : ۱۲) تھار رو دل اس داسٹے بنا یو گیو ہے کہ تم اس ناہنہ خدا غوگھر تے اُس نہیں عبادت گاہ بنا نوں۔ خدا اُس ناہنہ رہنوا چاہوئے، اُس ناہنہ خوبصورت بینا فوجا ہوئے تے نال ہی اس ناہنہ محبت تے رحمت سنگ بھرنو چاہوئے۔ حضرت عیشی صرف مباراگنا ہواں تاہنہ بخشوان داسٹے آیا۔ لہذا "اگر عیشی تھنا آزاد کریں گا تاں تم سچ مجھی آزاد ہو جیں گا۔" (یونتا ۸ : ۳۶)

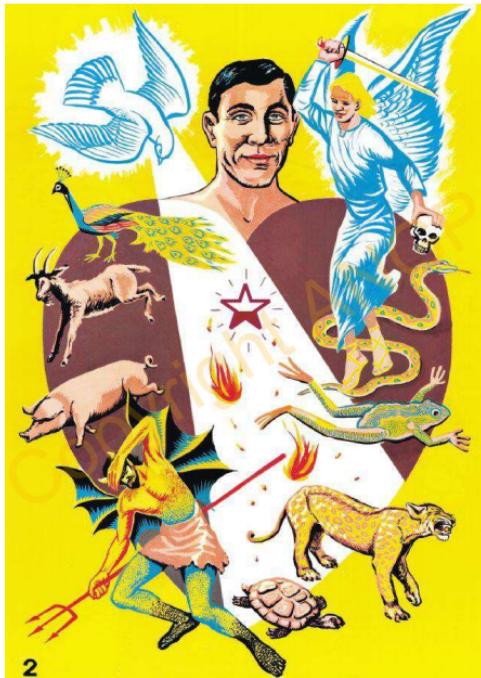
چیزی تصویر

یاہ تصویر ایک سپا کفارہ ادا کرن آلا غا دل ناہنہ پیش کرے یہ شخص ہن ایسا کئی گناہوں تیں تو پ کرن گجوئے ہن تھی دھیتیں وہ شکار گیو جتوتے جس ناہنہ دو کریں داسٹے صیل صلیب و رچڑا ہ گیا تھا۔ ایک گتھاہی آدمی جیسو ہی اس صلیب ناہنہ دیکھیے اس غا دل ناہنہ خدا غا وغدہ غواہ اس د سے فیرا صلیب اس ناہنہ اس محبت نئے نزدیک لیا و سے جڑی خدا تھی

اپنا دو جا ہتھ ماہنہ فرشتوں کیس کھو پڑی تھیاں والے بے چڑی گنگہ کاراں
ماہنہ بیوہ یاد کراوے کہم سب نے مرثیت، تمارو یونہ پنڈو جس نال مم اہتو
پایا کراں، اس ناہنہ سوبتا کپڑا لوانواں، تے بڑھ سنگ پروش کراں
وہ ایک دن میرٹ جو گونیکن مہاری رُوح جیش نہی رہ گی تے اس ناہنہ
ایک دن خدائی انعامات نئے سائنسے جواب دہ ہو تو پے گو۔

اسیں تصویر ماہنہ مم وکھیاں کر گنگہ کارا دی خدا غافل احکام در توجہ دین لگو
ہے۔ تے اپنا دل ماہنہ خدا غو حکم منق عی گنجائش پیدا کر رہی ہے۔ لہذا مندیں
رُوح اس غادل ماہنہ روشنی سچیلا رہی ہے۔ تے اس غورانہ صیرہ دو، جوون لگو ہے
جس دنیہ خدا غی روشنی انہ، آوستے تاں دل تیں انہ صیرا تاں بٹھو ہیں پڑے تے
اُس گناہ ناہنہ جس ناہنہ تصویر ماہنہ مختلف شکلاں ماہنہ دسیو گیو ہے آخ فرشتوہی
پڑے، اس داسطہ اسے پڑھن آئیو کو تو اپنا دل ماہنہ عیسیٰ عیشی مقدوس روشنی کیا ہے
چاگ دبیتے انہ صیرا تیں نکلو، عیسیٰ نے کہیو، ”دُنیا تعالیٰ کو ہوں اک لہذا جہڑا ذیرا
دیساوا اہستہ در چلے گو، انہ صیرہ اُس تیں دُور د جئے گو تے اُس ناہنہ روشنی
ملے گی“ (ریوحتا ۸: ۱۲) تم اپنی دلیل غسل عی کوشش نال یا لوکاں عی
کوشش نال اپنا دل غا انہ صیرا ناہنہ دُور کرن ماہنہ کامیاب ہو سکیں۔ سب تیں
آسان فائدے مند تے سیتر ملیقو یو ہے کر عیسیٰ عی کھنڈا تی دی روشنی ناہنہ
اپنا دل ماہنہ پھین دیں، فیر انہ صیرا ناہنہ جڑو گناہ ہے، اپنے اندروں کدھو پڑے
گو، چن سارہ انہ صیری رات ماہنہ مہاری کم مدد کر سکیں، لیکن جلد دینہ نظر
آوستے تاں یہ تمام بھی بھی لو غائب ہو جسیں جھرست میں مذہب نو دینہ ہیں

ہے۔ تھاں ہی دو تباری تلواریں متواطقوروی ہے۔ اسیں عی پیچ نامکنات
بک ہے تے یودول غاذیات او احساسات تیں پنگی طرح ذات ہے تے
(عیرانی ۱۲:۳) فدا یخود دارو انسان ناہنہ یاد کرادے کہ پاپ خوبیل



2

تصویر نمبر ۲: گنہگارتے کفارو او اکرن آلانخودل۔

منو تے فیر خدا غرا نصاف برو نصرت موت ہے: او" انسان خوا یک داری
لازی گل ہے: (عیرانی ۲۰:۹) گنہگاراں ناہنہ آخر اس محیل ماہنہ سیلو
ہے گو جڑی اگت تے گندھک سنگ بلق رہ۔

یاد کرناویں۔ وے خدا غاپنگیراں تے اس دھرتی تیں گناہ غر خاتم کریں۔"

۱۳، فرشتوہ:- یوہ خدا فادعا و دناہتہ بیان کے خدا چاہوئے کو وہ بھٹکیاوا مرداں تے عوتاں تاہنے صیحہ رستہ دریاوے تے وے لوک اس غر رحمت غوتا مددے نئے اپنائیں باں ہو کفار دادا کریں تے اپنادل ماہنے خدا ہی مجبت پیدا کریں۔

۱۴، کبیوٹر:- یوہ سچائی تے پاکیزگی غر نشاندہی کرے، تے وکاں تاہنے سچائی غارستہ در جانیں غر تلقین کرے۔ مقدس روح اب انسانی دل نئے باہر ہے۔ واصف اُت ہیں رہ سکتی جت پاپ غر حکومت دے۔

اگر اس تصویر یا ہندستی گھنی دل غر تفصیل سنگ تم آنفاق کریں تاں تم خدا نئے سامنے ٹا جزوی کرو۔ اپنادل ماہنے اس نو قوز پیدا کر دتے اس غر احکام تاہنے اپنادل ماہنے جگد دیو۔ "اگر تم عسلیں درستین کریں گاتاں یقیناً بخات حاصل کریں گا۔ خدا ہی رحمت حماے داسٹے ہر وقت تیار ہے صرف اس نے دل غر تبدیلی غر خرا کری ہے تے صاف لفظاں ماہنے کہیو ہے کو وہ توبہ کرن آلاں تاہنے فوؤں دل تے زوبیں رُوح دیئے گو۔

دُو جی تصویر

یاد تصریر ایک کفار دادا کرن آلا شخص قادر تاہنے ظاہر کرے جیسے نئے خدا ہی تلاش شروع کر دتی ہے۔ فرشتو ایک تلوار گپڑیاں دال ہے جبرا و خدا غور حکم ہے۔ خدا غور حکم سچو، ویندو تے ہمیشہ تسلیم کرن نئے تفصیل۔

عنی حکومت تیس بھیشہ باہر رہیں گا۔” (اطلان ۲۲: ۱۵)

۹۱) تارو :- یوہ ہر انسان نے اندر تینی صلاحیت تاہمہ ظاہر کرے۔ اس نو ہیگ تصور یا ہنہ کا لو دیکھو گیو ہے جس نئی وجہ تیں یوہ بُرو اور شاید یہے جان ہے۔ کیونکہ تم نے جان بھیخت گناہ کی ایں وہ انخور بنا یا گیو ہے جس نے باعث وہ اپنا کماں غواصی نیصلو نہیں کو سکتا۔ یوہ بُروی صلاحیت غور تارو کیے کرے دیکھی رہ۔ تھار و شخور غلط تصوریات فی وجہ تیں اپنا یقین تیں بھیکھ گیو ہے۔ تم نے شیطانی طاقت اس نے خلاف جدوجہد نہیں کی ہے۔ بلکہ ان آئے پاسے راغب ہوتا گیا ایں۔ (۱: تمول۔ ۳: ۲-۱۵۔ عراقی ۱۵: ۲۴)

۱۰) الکھ :- الکھ خداونی ہے۔ جیرا و دلائل غاصبیت ہائیں۔ وہ سب کی دیکھے۔ اس نئی حیران کر دین آلی اکھاں تیں گوئیاں گی کاستے وہی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ لہذا وہ ساری راز نئی گھاٹاں ناہم جانتے اور بھیشہ دیکھتے رہ۔ (۱: اس تصور یا ہنہ الکھ انسان غاصبت چہرہ نئی نظرت تاہمہ وہی ظاہر کرے)

۱۱) نیکی نیکی آگ :- یاہ آگ کے شخص ہاہن خداونی اُس بیت تاہمہ ظاہر کرے جیرا وی گناہ گار دل تاہمہ گھیریاں داں ہے حقیقت یاہ ہے کہدا گناہ تیں نفرت کرے بلکن تاہمی وہ گناہ گار دل سنگ وہی پیار کرے تے یوہ نہیں چاہتو کہ وہ مر جئے۔ اُس نئی خواہش دیے کہ گناہ گار انسان کفارہ ادا کرے تے صانت سُخڑی زندگی ببر کرے۔ میں علیہ السلام گناہ گاراں ناہم بچاں داسٹھے آیا۔ خدا نئے حضور کے گناہ گار فاول ناہم نیک رستہ دلیان محرب ہو اجر بیلے گر۔ تصور یا ہنہ۔ آگ فانی کا زکا لانا میں فاخون ناہمہ دی

(۲۶:۱۶) اگر انسان ساری کائنات فی دولت وی اکٹھی کر لے شیکن اپنی زندگی فی قدر نہ کرے تاں اُس دللت تیں کے حامل ہے (مرقس ۳:۲۶) اس واسطے ہوں تھنا کہوں کہ اپنی زندگی فی نکرست کرو کہ ہوں کے کھاؤں گوتے ہیں اپنا جسم فی کر کے لاوں گو بکار۔ اس سیدھا راستے فی تداش مانہہ رہو جڑو مہیثہ ہی قائم ہے کیونکہ حیث تھاری دولت ہے اُت تھارو دل وی گلو ترد گو ڈاک (۲۲:۲۲)

۸) **شیطان** :- سب جھوٹھ بولن آلا اسے غافلگم فی تعییل کریں۔ اُس نئے متقلق کہیو گیو ہے کہ یوہ سارا گناہاں ناہنہ پیدا کرن آلتے دُھاں کو لوں گناہ سرزد کران آلاتے۔ حضرت عیسیٰ فرمادیں : "تم اپنا دشمن شیطان فی بُری خواہشان تاہم پورست کرو۔ وہستے روڑاںل تیں گمراہ ہے تے کہو سیدھا راستہ و رہیں رہیو۔ دراصل اُس نئے اندر سچائی بالکل ہی نہیں۔ یاد ہی وجہ ہے کہ جدد وہ جھوٹھ بولے تاں اپنی فطرت تیں مجبور ہوئے ہوئے۔ کیونکہ فطرتہ وہ جھوٹھوئے دغا یا ہے" (یوحنا ۳: ۴-۵) "جھوٹھ بھانویں لوکاں دھیے یا بڑو، قابل ملامتی جھوٹھ صرف بلوچی ہیں جاؤ بلکہ اس ناہنہ کھیزو اور اس در عمل وی کیوں ہے۔ ایک سچے عیسیٰ کہے جھوٹھ نہیں بول سکتو" (تیس ۱: ۲) اگر یوہ کاہنے کر ہم ناقد اسنگ رکاؤ ہے اور یوہ کہہئے وی ہم آندر صیراً ستان در جلائی تاں یقیناً ہم جھوٹھ بولائیں گا تے کہوے وی سیدھا راستہ و رہیں ہوں گا" (۱- یوحنا ۱: ۶) "لیکن کُتا عیاش، بُت پرست نے جھوٹھ بولن آلا خدا

پرہیز نہیں۔ بغیر عرفت نے دولت مند نہیں تھی خواہش میتی ساری بُرا ایساں نئے نہیں تھے تاں خون خراپ وی پیدا کرے۔ پسیں سنگ بُچ پیار انسان نامہ اٹھو کر دیئے تھے فریدہ عبّت مردّت بلکہ ہر چیز ناہن نظر انداز کرنے اپنا غالباً جذبہ تھی تکین واسطے تیار ہو جائے تھے بغیر اسیسا ایسا گناہ کرے جن غوپلاں اُس نے گمان وی نہیں کیوں تھے۔ یاد ہے وجہ ہے کہ اس جذبہ تھیں مغلوب ہونے والے غریبان ناہن چیز لگتیں۔ ایسا توک اُن سچانہ سبی رہنماؤں ور قلم کرنے میں گزیز نہیں کرتا جن کی زندگی خدا نے واسطے وقف و سعے رہتیں ۹:۳۸ حضرت علیؑ نے فرمایا ”ہوشیار ہوتے اپنا آپ ناہن ہر طرح تھی لاقع تھیں بجا تھے رکھو، کیونکہ کسے چیز نہیں اُس نے دولت سنگ نہیں تھی جاتی بلکہ اُس نئی شرافت غاپیا دے دیتے (وک ۱۵:۱۲) ایک بیوقوف امیر نبی کتابی اس طرح بیان کی گئی ہے ”کے امیر ریس نئی زمین ابتدہ شاندار قصل ہوئی تھے وہ سوچن گھوڑے اسر قصل غور کے کروں؟“ اُتنی ساری قصل ناہن گھر رہتے رکھن تھی گنجائش نہیں تھی۔ لہذا اُس نے فیصلو کیوں کہ بول اپنا گھر ناہن رہ دھرئے ایک بڑو گھر بناؤں گو تابخے ساری قصل تھے دولت اُس ماہنہ سما کے۔ فیر بول اپنا آپ ناہن کبوں گو کہ اسے میری زندگی! دیکھ تیرے واسطے کتنا براہن غور سامان جیتا ہے۔ لہذا ہم توں عیشش آرام سنگ رہ گی، اور اس دُنیا غامرہ لئے گی۔ لیکن خدا نے اُس ناہن کیے۔ ”اسے بیوقوف! اسے رات تیری زندگی تیرا کروں لے لی بیے گی۔ لہذا ہم کہ کہ جوں کئی تیس جمع کیوں ہے اُس غور کے پئے گو؟“ ایسی دو شخص وی سے حرث دا پئے واسطے دولت جمع کرے لیکن وہ خدا نئی نظر ماند امیر نہیں (وک)

گیا ایں کرو ان غاپیت ہی بچھ دھیں۔ یاد ہی وجہ ہے کہ بے حد لاپی شفہ فریباں
تے فتا جاں نی امداد دا سلطے اپنا ہوئے نہیں کھول سکتو۔ بلکہ اس نے یہ خلاف حجہ پر
نہو کئے بازی تے دوجاں غلط طریقائ تال وہ بہیشہ دولت کمان نی مرض ماہر مبتلا
رہ۔ لیکن چنانی یاد ہے کہ ساری دولت ایک دن مٹی ماہر مل جئے گی۔ عینی نے تنا
کہیو ہے۔ ”اپنے دا سلطے اس دنیا ماہنے دولت اکھنی نہ کرو۔ کیونکہ یاد دولت ایک
دن مٹی ماہر مل جئے گی۔ اس دولت درچور رپیں تے اس ناہنے چھاپے جیں اس
دا سلطے تم اپنی دولت جنت ماہنے جمع کرو۔ کیونکہ اُت نی دولت تال ہی کدے مٹی
بڑے گی تے ناہی کوئے جو اس ناہنے چھاپے کئے گو۔ کیونکہ جنت تیری دولت وہی
آئتے تیرو دل وی رہ گو۔“ (ستی ۶ : ۱۹ - ۲۲) آکان تے اس غاخاندان غا
سارا آدمی اس دا سلطے نیست دنابود ہو گی کہ اس نے سونا چاندی تے قمیتی
جو اہرات نی خواہش کی (یہ شروع) حضرت عیینی غا پیدا اسکا پرق نے اپنا آپ
ناہنے چھاپی درجا ہر لیتو تے مر گئی، کیونکہ پیسے علی الاقی مابنے آئنے اس نے اپنا ہبرتے
انستاد ناہنے گرفتار کرا ذوق تھو۔ دولت تے سونو اپنا آپ مابنے نہ رہیں بلکہ والائق
بُری شے بے جبری انسانماں غا دلائی ماہنے چھپی رہ۔

تمام طریقائ اور غریباں غا ہر ایساں لوكاں نی زندگیاں تے اُن غا
خاندانی زندگیاں و راسیں بُری عادت نی حکومت ہے یہ تمام لوک اس
کل غاخواہش مند ہیں لگیں کہ بے طرح ایک دم ایمرن جیں تے متن ساری دولت
اُن نے بخوبی مل چے۔ اور اس تقصید ناہنے حاصل کرن دا سلطے چاندیں جو وکھیدو
پسے یافری کئے ہو جی کیوں نہ کر تو پے چے اس تیں اخھاں ناہنے کوئے

لئے تے خدا نمی نال اٹھی اُن ورنہ اذل کرائی۔ شیطان ایسی ذمیں تے خوار فلوق ہے، جس ناہز حضرت آدم تے خدائی خوشحالی تے آرام غور ساڑھو لگتو لہذا اُس نے مونی طرح چکن آلاتارہ یعنی توں فراغی تسلی اختیار کر لئے اُن نی بربادی غامصرہ بنان لگو تے فیر آخر خدا نے نال گزاری جان آل آدم تے خدائی زندگی ناہنگی برپا کردا کرن ماہنہ کامیاب ہو گیو۔ یاد ہی داشیطانی ساری ہے جو کسی کو لوکاں ماہنہ موجود ہو سے تے دسے وی دو جاں ناہنگی خوش دیکھنے پر داشت نہیں کر سکت۔ محمد قرآنی طرح ہے رجھہے" (حافظ ۶: ۶) وہ انسانی دل اس ناہنگی دو جاں خاکہ کھینچنے ناہنگی برپا کر کر ناہنگی بجاوے۔ لہذا اسے سنج قتل و خون وی وہیں جد کرے شادا ہی شدہ زندگی ناہنگی برپا کر کرے تے کبھی سچارت تے زندگی عاد و ہاشمیں ماہنہ عجیب عجیب ذکھر تے صیحت پیدا کرے۔ ات نک ک حضرت صیلی عالمی سچا پیرو کار وی کرنسے کدے اس غاہمحلتیں بیکھیں سکتا۔ اس دامستہ چکھا عیانی خوفرض ہے کہ وہ این حملان نیں نہیں بچن نی کوشش کر تو رہ تے اس گل خو لکھتا در دیان رکھے کر شیطانیت اُن در کرے وی نتھ د حاصل کر کے بلکہ وہ خدا نی صیحت ناہنگیست اس دنیا تیں خُصت ہو یہ جس نئے ذمیںے مقدس روح ناہنگ انسانی جسم ماہنہ داخل کریں گیو۔ ایسو نہیں ہو تو چاہیئے کر شیطان غالب آئیے۔

(۱) ۶۶۔ یوہ منی کجھ۔ تصویر ماہنہ اس ناہنگ لایج اور دولت غنی غلط خواہش خاں روپ ماہنہ پیش کیوں گیو ہے اور کہیوں گیو ہے کہ یوہ تمام بُنا بیان نہ جڑے۔ (۲) تیسی تھیں ۷: ۱۰) نک کا لگو غانج کو ڈوڈ تے کھڑکیاں ناہنگ اس قدر کھاتا دیکھا

وی۔ یوہ من نیو مناسب و ہے گو رکھو انسان غی فطرت ماہتر ہے، لہذا تم علیٰ علیہ السلام ناہنہ عرض کرو کرو سے تھنا اکس بُری خصلت تیں نجات دوانیں۔ اس
واسطے اپنا دل وال مانہنہ دکھ ناہنہ رستورن دیتے اپنا آپ و رکھو مت کرو۔
(پیدائش ۳۵-۵) ”نفرت تیں دُور رہ نئے غصہ ناہنہ چھوڑ دیو، کیونکہ اس
تیں براقی ہی پیدا و ہے گی“ (اشال، ۳:۸) ”غصہ نفرت نئے قابل و ہے،
لیکن جس دیلے کو سمجھ مرتے تاں صبر ہیں ہو سکتو“ (اشال، ۲:۲) ”اپنا دل مانہنہ
غضہ ناہنہ جگہ مت دیو کیونکہ غصہ پے و قفاں غاہل مانہنہ رہ، اس واسطے اپنا دل
مانہنہ غصہ تیں بھی دُور رکھو“ (سویل، ۹:۱۰)

متاسارا لوک ایسا وہی ہیں جڑا اپنا غصہ ناہنہ نہ شاید رغاجذبات
سنگ ٹھنڈا کر کر نئی کوشش کریں۔ لیکن ان غونشو سپ غانہ مرتبہ سکھیا فی
طرح ہے” (قضاء، ۳۲:۳۲) بدلتیو گنگہ کار دل ناہنہ چنگو گئے، درستی گل یا ہے
کہ خدا خود مباراہ ستر بدلتیں آلوہے حضرت میلی نے کہیوں ”اپنا گماہنہ دیاں ناہنہ اپنی
طرح پیار کرو، اور نال ہی اپنا دشمناں سنگ و ہی چنگو بڑاؤ کرو۔“ خدا خود مباراہ
سنگ یوہ وحد و ہے کہ مباراہ اگنا نہ بیش دیئے گو، لیکن شرط یاہ ہے کہ ہم ولی اپنا
گنگہ کار دل ناہنہ معاف کر دیاں۔ گل گل ورناراضی ہون آل روح وہی خدا ناہنہ ناپہن
ہے۔ انسان نئے اندر قتل و غارت غاجذبات وہی موجود وہیں۔ اس داسطے اگر
انسانی زندگی ناہنہ عرضہ تک اس دھرتی در رہن ہے تاں ضروری ہے کہ انسان
پھر خوشی تو سکون نئی تلاش کرے۔

(۶) سپ : یوہ ایسرا جانو ہے جس نے عدن غاباً نجات دوانی حاصل کیا۔

تے سچائی نقی گل ہی کریا کرو۔ اگر فتنے وک این چیلگان نئے مطابق نہیں چلیں گا
تاں لفظیں کرو آن داسٹے تو نہیں وسٹے گی (رسیعیاہ ۰ : ۱۹ - ۲۰)

جس دیلے تم اس لوکی جوئی تا ب ناہر پڑھ رہیا ایں تاں کبھر کر
تم خداونی کلام پڑھ رہیا ایں۔ اور تماں کہیو جا رہو ہے کہ تم اپنا انہماں تو
کفارو اداکریں ملتے اپنی زندگی اُس داسٹے وقت کر دیں لیکن جیلو روانی یاہ
روح جڑی تھاراول ماہر تمام برا ایمان عی جڑاغی طرح ہے، یاہ چاہوے کہ تم
خداونی پیغام و رہماں نہ دیں اور اس طرح واد تماں گمراہی نئے پاے سٹھجے۔
میرود دوستوا میر دیا پنیو، دنیا کے کہہ گی اگر ہوں کچو میںی تریکیو؟ اگر ہوں
دنیا وی عیش و آرام تھیں بایہر دنکل سکیو نماں کے دھنے گو؟ میںی عی ظلم دھات
نئے پے لے اُس عی فلکت غاکر شماں تھے بھنے تے اُس اصل لفت نئے بدلتے
اُن سکولی چپریاں عی خواش کریں جڑی ناپاک ایں۔ ڈاپڈا انسان تے حوت نورڈا
انسان ناہز شریان فاقعہ ماہنہ رکھے۔ لیکن حضرت میںی اُن سب تاہنہ بیجات
دہان داسٹے آیا جڑا حوت غاڑ سٹگ تمام فنگ غلام ہیا۔ (عیرافی ۲۰۱۵)
ییک غاکم ناہنہ اگلا دن رہیا دین فی عادت تھاری روح ناہنہ ایسی حنت بنا ہی
ہے جسی کہ جلہوڑا عی جپڑی سخت دھنے۔

رہ، سیپنہہ، یہ ایک خونخوار بے بے رحم جاہو رہے فخرت غصتے
چہڑا جی نورڈا پے تھے یوہ انسانی دل درکھوت کھوئے۔ اکثر ان خصلان عی
رجھ تھیں قتل تھے خون خرا یوہی ہو جیں۔ تم اپنی پڑھڑا جی ناہنہ اس وقت توڑی تھا برو
ماہن رکھن عی کوشش کر سکیں جب تک روی داستا اجنبیات ناہنہ انتہا کاں سبیں پچا۔

نہ ٹالو۔" (عبرانی ۳: ۲۰-۲۱) تپر نہیں کہتا انسان حرف اس خیال مانند پر لاد ہو گیا کہ وے کل نیک کم کر سیں گا، لیکن انہیں کرو دکن تو دن ان نئے دا سطے کہ دے نہیں آئی۔

کچھ رانی اپلا ق سطح جادو گری دیغیرہ دا سطہ استعمال کی جیے، لہذا کچھ ہما جادو گری، پیشین گوئی، تے جن بیوخت در بھروسہ رکھنی تیقین کرے۔ حالانکہ ہما صرف اللہ تعالیٰ ذات در بھروسہ کر فوجا چاہیے خاص طور در از ما شش ابیاری تے محبت نئے وقت ہمنا کہیو جے کہ ہم خدا نی ذات ناہن فریاد کروں ہڑڑا و میش رحمت بھیجن والے تیار رہ رکھ کر محبت در بھروسہ کروں۔ کیونکہ اچھائی غم چال خدا نی طلفوں چلی جیے۔

د امثال، ۳: ۲۳) کیونکہ انصاف ناتے مشرق تیس اور تامغرب تیس آؤ دے بلکہ صرف خدا نی طلفوں ہی آؤ دے" (د امثال ۵، ۶: ۷) خدا نے اسرائیلیاں ناہن یوہ کہ رئے حکم دکو د" تھا سے وچوں کوئے ایورن و سچے جڑا دا پناپوت تے تھیں تاہم سارا تو وسھے۔ آتا دیا ائم پیشین گوئی کرے۔ عہو زیاد ناہن من کارو جادو گری یا زی گز تے سخوت پرست در لعینیں کر تو وسھے، کیونکہ جتنا دی لوک ایسا کم کروں تو سب خدا نی نظر مانند نفرت نئے تاہم دیں (پیدائش ۱۰: ۱۲-۱۳) لیکن کتو، جادو میش پرست تعالیٰ، بیت پرست تے تھوڑا انسان فردا ناہن یا اسکل پیشہ میں (مکاشقہ ۲۲: ۱۵) تمنا قست دھن آلا۔ گمراہ کرن آلاتے گناہ کرن آلوں نو سنگ نہیں کر فوجا چاہیے۔ "ہوں تھارو خدا آں" (اخبار ۱۹: ۳۱)، جس دستے توک تمنا جادو گریں دیغیرہ نئے کول جان نی گل کہیں تاں تم اسکاں تاہم کہہ دیا کر رعایا ناہن اپنا خدا کو لوں ہی سدو مشکنی چاہیے۔ تمنا ان لوکاں تیں پیغمبر چاہیے کہ کیا زندگی انسان ناہن جن بھرت نو سہارو لیتو مناسب ہے؟ ہمیشہ قلع

عیسیٰ علیہ السلام تیاں تاہزد گوت دیں کہ "اگر کوئے تساوی ہے تاہزد ہے
کوں آنے پئے (یعنی آبِ حیات بغیر کوئی فحیاں پئے) (لیوحتا، ۲۸، ۳۴)۔"
اسے تمام تیاں ایک کو، آبِ حیات نئے کوں اُو جن نئے کوں پئے ہیں، وہی انوں
تے اس سوادِ حکیمین یوہ دوہ فیضت ماحصل کریں؟ جو کوئے میرود تو دویانی
پئے گو، وہ ایک ایسا چشمِ نیلوں طرح یہ جے گو بہرداہ بیشہ بغتہ رہ گوئے اُس علیہ
سدابجی رہ گی (لیوحتا، ۳۴، ۱۳)۔

(۳۲) **کھبووُ** :... یوہ مستقی تے تاہلی تاہنہ ظاہر کرنے بغیر فی داری
تے جا دو گری غافل اٹل طرح یوہ بُروہے: "بَلْذَادَتِيْ سُتْقَى تاہنَهِيْ مَرْجَى، كَيْوُكَ
اُس فاہِ گُمْ کُونْ تیں ایکار کریں (ا. شال ۲۱: ۵، ۲۶) حضرت علیؑ تاہنہ اس کی
روکان نئے سائے یوہ کہنو یوک، "اُس نکل تاہنہ اپنا قبضہ تاہنیں تاہنہ متی سستی نکل
کم ڈیلو، یاہ انسان فی فطرت ہے کہ وہ خدا فی نعمتیان تاہنہ آسانی نال حاصل ہیں
کر سکتا، حضرت علیؑ نے کہیا "اُس عظیم دوازہ تاہنہ دخل ہون ٹھی کوشش کرو" (یہ
ا. شک ۲۳: ۱۳)، "تلاش کرو، کامیابی حاصل نہیں گی" "جنت حاصل کرن ٹھی جو تجدید
کرن آلا، اُس تاہنہ حضور حاصل کرنے ہیں (مق ۱۱: ۱۲)

سُستی انسان فی روحانی صحت و رمادی و اخلاقی اوابے تے اس طرح اُس
غی تباہی نو سبب نہیں سُستی تباہیا ہوت کرن، خدا فی راز اُسی تلاش کرن تے خدا
تباہی کی دم کرن تیں دو کے تے اس نکت تباہی نو ستر کھلے، خدا غُر کھلے کہ
نیک کم اچ ہی کرو لیکن شیطان متناگراہ کرن و مسلط اُس تاہنہ کل دنیا ل دینی غی
ہدایت کرنے تے فخر را، با رثا تجربے تکمیل کم کیا بغیری وفات پاہیں خدا
غور فران ہے کنیک کم کرن تاہنہ کردے سُستی نہ کرو تے اُس تاہنہ کردے کل دم

بدنامی فومنڈ کیجنو پستے۔ (د افظ ۲۳: ۲۱؛ ۲۰: ۷) تم اس امیر شخص نو غیال
بکرو جیرا و پیڑتے عیش پرست بخوار وہ مرگیو تے فرجد اس نے اکھ کھلیں تاں
و زرع اُنی ازیت ماہنہ مبتلا بخوبی شیل جیزراں غاستعمال سنگ پیدا ہون الی یاریاں
نیں تم محل طرح دائف ایں۔ یاداگل اتنی چینگی طرح سنگ لوکاں غاذہ نہان ماہنہ موجود
ہے کر کئے وہی آہنی اس تیں یعنی فریبیں رہ سکتو۔ خدا نے صاف لفظاں ماہنہ فرمائی ہے
کر کئے وہی شرائی اس علی حکومت غادارث نہیں بن سکتے تے وہی وک جیرا اشراب
بناؤں تے اس ناہنہ بھیں وسے وہی خدائی نظر ماہنہ اسے طرح گنجھکاریں جس طرح کو
شراب پین آلا۔ خدا نے فرمایا ہے کہ ”تف بے اُن لوکاں درجدا اخرب بناویں تے
اُس ناہنہ قرخت کریں یا خود پیسیں“ (سیعیاہ: ۲۴) لفظت بے اس شخص درجدا
اپنا گاندھی ناہنہ شراب پاؤ نے تابیخے اس ناہنہ ذلیل حالت ماہنہ دکھو کے۔ (صہیون
۱۵) ایسا لوکاں ناہنہ دینا ساریگی دوف تے محل جسیا ساز تے خراب موجود ہی
لیکن وسے خدا غاکم در توجہ نہیں کرتا (سیعیاہ: ۱۲: ۵) میاں تم جانتا نہیں کہ انصاف
تیں انکاری کو خدائی حکومت غادارث نہیں دہیں گا اسے کوکو، دھوکا ناہنہ
آنویں: یاد رکھو کر چور، بُت پرست، عیاش آوارہ، شرائی تے ظالم وک خدائی
حکومت غادارث نہیں دہیں گا (کرنیشیوں: ۶: ۱۰۰۹)

دُنیاوی گُن و علی پیشیاں ناہنہ غلطی نہیں ہوتی۔ اُن ناہنہ کوئی ایک یہ ایسہ
میاں بھی ہو فرمتا ہے سلوک ناپاکی سے بُتی، بُت پرستی، جادوگری، لڑائی لفظت:
حمد، غصہ، نفسیاتی خواہش بھی غلطی تے اس ستمتی دُوچی عادت جزا لوکی میں عقاب
فاشکار ایں ہیں کے وہی طرح غدا فاقہ فرماں بہادر نہیں۔ (انسیوں: ۱۵)

دسم) سورہ ۷۰ یہ شرایق نوشی تے مزدورت تیں متوكھان نابہ نظاہر کرے
 یوہ ایک ایسی گند جانور ہے جڑا و اپارستہ ماہنے پی ہر گندی چیز ناجائز فیر کہیاں
 بچل جئے۔ جانویں واپاک و مھیے یاد دئئے۔ بالکل اسے طرح جس طرح ایک
 گنڈا گردل پاک تے ناپاک خیال اس نے گندی سکھومت ناجائز فیر سوچے کیجئے تبلیغ
 کرے۔ یوہ جو جمیں نو مقصود ٹھدا غور بغیر نہیں خواہ تو چاہیے۔ وہ ناپاک غذا،
 گندہ خیال اس، تمباکو نوشی تے اپری ڈھیرہ سٹگ ناپاک بھیجے۔ حضرت فتح انی ذات
 نی ایسی ہے جڑا این ڈھری گلاں تیں تو یہ کرن نبی توفیق انسان ناہن عجیش
 سکد۔ متسارانہ بھی توک جیسا راغد اتنی ذرخیزی عبادت گاہوں اس باہن مکاریٹ
 تمباکو زیرہ خواستہ اسیں کرتا تائیخے مدھی چکھاں نبی ہے ادب نہ ہو جئے مٹے
 توک یونہبیں سوچتا کہ عبادت گاہوں نئے باہر دی اگر قصے تمباکو زیرہ غور تھاں
 کھویں تاں اُن غاہیں اُن چپڑاں سٹگ ناپاک جو جمیں اور مہماں جسم دی تے خدا
 غاہ مقدس گھرا ہیں۔ پاول نو کہتو ہے ”کی تم نہیں جانتا کہ تم خدا غور مقدس
 گھرا ہیں تے وہ خود تھا دے اندر ہیے؟“ (کریمیوں ۲: ۱۶، ۱۷: ۶)

متوكھان آلو آدمی وہی قدمائی بارگاہ ماہنہ ناپتہ ہے۔ ہم نہ ڈریں
 دا سطھ خوارک کھاں نہ کھاں دا سطھ جیاں۔ آدمی نئی بچکتھے چنگی غذا سٹگ
 نک پھی لکھن لذت نبی عادت بہیش نہیں ” یہ فی ” غور تھا صور کرے“

عیش پرست ناجائز کدے وہی جیسیں نہیں ملتا۔ پُرانا عبد نامستے مطابق
 شرایق اویشوکھان آلا دا سطھ سٹگا اسی نو حکم ہے (قحفہ ۲۱: ۱۸، ۲۱: ۱۹)
 تے پیٹھ انسان اپنی قست صلاح کھویں۔ اتنا ہی ہمیں یکدش شرایبیاں ناہن شرمندگی تے

نابہ نہ من و رجیو ریو فو پی گو جس ماہنگیو گیو ہے کہ اس دنیا نما آخری وقت ماند
 گمراہی کرنے کے دنبیں وہ جا سیں شیطانا تیت خاموش جوہ رہماں نے مصروف
 تے کا صریاں تھی مغل و قبیلہ کو کھیو ہے بلکہ یہ مذہبی اواز اس سکولوں تے کالیاں
 بسی مقدس علیگیاں نہ نال نال پڑیں بے شری سنگ۔ سینا افراں ڈراماں تے
 گندمی کتابیں ذخیرہ فی شکل ابند و می ذکر آن لگو ہے۔ ان گلوں فی ذخیرہ میں وہ گل حیں
 نابہ نہ انسے اُناہ کہیو ہے ہم صدیعیت تو چپر کو پائے فیشن فی حضرت ماہنگ جگہ جگہ
 نظر آوے۔ اسے وجہیں بخال نوجان لگہ۔ اکڑیں ان چیزوں تیں متاثر ہئے اپنی
 پاک صفات زندگی نابہ برپا کر رہیا ہیں۔ تے پدر کردار بیک ان معلوم تے پاک نہیں
 و اسٹے مثال بن نئے اتحاد نابہ تباہی فی دوڑماہنے جا رہیا ہیں۔ اج کل جو علیگیاں
 نابہ ناقچیا جیں شے بڑائی خو گھریں گیا ایں جس فی وجہیں پاکیری گی فی مثال جس طرح
 کو یوسف (پیدائش ۳۹، ذیقر) ہن پاکیری گی غانوں دنبیں بھیجا جاتا۔ تیامت نے
 رہنہ بہنا ایسیں تمام بُرانیاں و اسٹے قصور و ابھر اور یہ گو۔ خدا بہنا سخت تاکید کرے
 کہ تم بُرانی تیں دُور رہ نئے کس نابہ ہر یکن ہر طبقہ سنگ ختم کرن گئی پُرہی پاری کو شش
 کریں۔ ”بُرانی تیں بچو۔ باقی خاتمہ اسی گناہ ایں دے انسانی جسم تیں باہر ایکن
 عیاشی کرن اک شخص اپنا ہی سچا جہود در گناہ کو رہے۔ کیا تمہیں جہاں کو تھار جسم
 ایک مقدس عمارت فی طرح ہے۔ جزا و تم نابہ نہ اپک فی مژوں مطاکری گیو ہے اور
 تم اپنا نہیں ایسی؟“ (اکثر تھیں ۶: ۱۸، ۱۹) ”اگر کوئے خدا فاگھر نابہ ناپاک تے
 داغدا رکھے گوئا خدا اُس نابہ سزادیے گو کیونکہ خدا خو گھر مقدس ہے اور وہ تم
 ایسا ہے“ (اکثر تھیں ۲: ۱۶)

رام، مور دا، مور غاہش نئی تئے سب بھی تعریف کریں لیکن یوہ انسان خادل
ماہنہ غزوہ تے گھمنڈھا غلط جذبہ پیدا کرے، مور غوچکن آوتارو سکے وقٹیا
خوشعلیے جان آوجنت خوفزشت ختر لیکن وہ گھمنڈنے باعث اپنا اس متع
تیں بیکر گیوئے خدا غاہشمن شیہیاں خوفزماں بردا، بن گیو ریسیاہ ۳۰ :
۹-۱۴: خرقی ایل ۲۸: ۱۲ - ۱۷)

غزوہ رجیم فی کایاں تیں آوے تئے اپنا آپ ناہنکن طریقائ ناٹلابه
کرے کئی لوک اپنی شان، جانیدا درتے اعلیٰ تعالیٰ در غوفر کریں، بعضاں ناہنہ
اعلاً پشاک در گھمنڈ دستے حبس فی وحی تیں ان غاہ وجود شرم جیا ناہنہ چپڑتے
یے شرمی کرتا پھریں، بعضاء ناہنہ اپنا زیوراں وغیرہ غومان و سے جس
طرح چے میسیاہ ماہنہ (۳۰: ۱۷ - ۲۳) بیان کیو گیو ہے۔ کئی لوکاں ناہنہ
اپنا باب دادا، قومیت تہندیب نے سیپرا وغیرہ در غزوہ سختے دیے یا وہن
جھل جیں کر خدا غوفر کرن آلاں ناہنہ سزا دیئے لیکن غربیاں و راپنی رحمت
نازال کرے۔ (۵: ۵ پرس ۹) خدا گھمنڈ، غزوہ نئے یے ادینی میں نفرت
کرے (دواعطا: ۸، ۱۳)، "تباهی تیں پیلاں غزوہ تے بھوکر کھان تیں پیلاں
گھمنڈ دھے۔" (دواعطا: ۱۳: ۱۰)

(۲) بکرو :- یوہ ایک تجھ گندہ تئے یے بودہ جانور تاہنہ ظاہر کرے جیڑا
انسانی جسم عی پری نفیا تی خواہشان، بُللم وحشت تے غیر عورتاں ناہنہ دلیل
کرن غی خواہش غی نمائندگی کرے، اس کسم غاٹا اخیر غاہتاڑاں ناہنہ اس
تجھے بیدھ جیں گا کہ ہنارا دو بزار سال پیلاں حضرت علیسی غاہیاں کیا وہ اُس

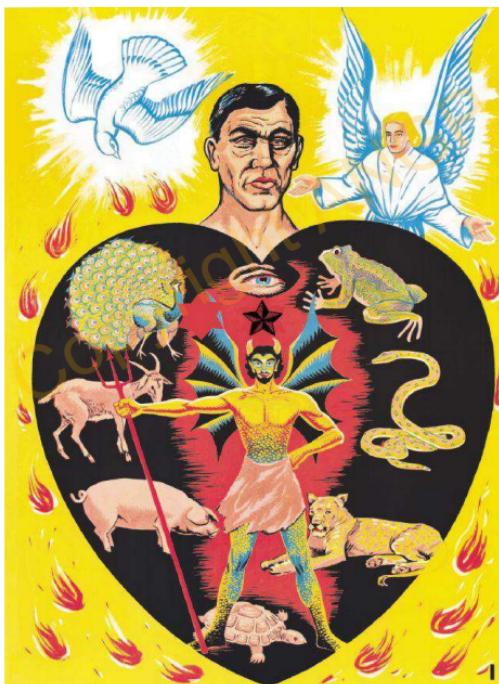
کہ نہ سبی کتاب بائیں مانند بیان کیوں گیوں ہے۔ لہذا تم اس نامہ ایک ایسا شخض نا
وں غنی تصور کر سکاں جس ورشی طالن غنی تکمیلت ہے اور جس علی ذیں مانند عیش و
آرام خواراج ہے۔ یاد ہی اس فاول غنی پھی تصور ہے جس نونہدا نامہ تہری علم ہے
یہ مت ہوئی دسی لاں آنکھ انش نامہ خاہ کریں جیسی کو مثال ۳۲۰۲۱: ۳۳۰ مانند بیان
کیوں گیوں ہے۔ ”کون کس بائے بائے ہے کون زگ فساد ماند چھتے ہے“ کس نامہ بلا
وجہ خم لگیں ہے کس کی آنکھ لاں ہو جیں؟ ان غنی حیطہ اگتا شراب پیش اور اس طرح
خیچڑیاں غنی تلاش کریں جید خراش خرچ نظر آوے تے پیالہ مانند اس نونہدا نامہ
گزوں خبر ہوئے۔ تے اپالہ مانند لئی یہ اس وقت نیک لوگان مانند اس پاے
نہیں دیکھو چاہیئے کیونکہ اس غنی اعیام سپت غنی طرح ڈنگ مارن آلو وے۔ نش
غنی حالت ماند انسان کی تسلیم غنی چیز دیکھئے تال بی پانی کا سریاں در گز نظر لئے
تے پھیل سیدھی گاں کیکے۔

اس تصور مانند ہر نفع خلے انسان خود ل نظر آوے جس
نفع اندر کئی تسلیم فنا جاندار رہتا وادیا گیا ایں جزا انسان نفع
اندر مختلف گناہاں غنی نہانیدہ گی کریں۔ کیوں کہ یوہ دل ہمارا گناہاں غنی
محشر ہے۔ ”خدا ہمنا اپنا نہیں نفع ذریعہ دستے کہ دل ایک الیک چیز ہے
جڑو چاہر سے تال ہمنا سب چیراں تیں تزادہ تہو کھوہ سے کئے اس غنی راز
کون جان سکے؟“ (ہرمیاہ ۱: ۹) یعنی انسان مادت میں نہ اخیال
تہو کچھ باری، چوری، خوفی، پانی خور تاں غونہوا۔ لامی شرات بھری نظر
بی عنقی بیوقوفی غاذیات ہی پیدا دیں ستے انسان مانند ناپاک بنا دیے۔
(مرقس ۱۱: ۲۰)

مساں مساں بیلارہیا ایں۔ اس تمام شست کثرتے پر جھوٹستگ و بیادا لوکوں پرے کول
آؤ۔ ہوں تم نابہنہ سکون دیوں گو۔ (ست ۱۱ : ۲۸ - ۳۰)

تصویریں نقی تفصیل

پہلی تصویر



تصویریں: گنہگار انسان عادل۔

یاہ تصویریں ایک دنیاوی گنہگار انسان عادل ناہنہ پیش کرے جیسو

دوسرا ہے۔ تھاری زندگی دریا تے شیطان نئی حکومت ہے یا خدا غشی۔ یا تم گناہ
غایلام ایں یا خدا غایلام بردار، اگر تھاری زندگی ماہنگنا ہوں نئی حکومت ہے تاں تم
اس ناہمہ من تیں از کارنگرو۔ بہتر یہ ہے کہ تم اس خدا تعالیٰ نئی شہانی پر جیڑا تو تم
ناہمہ حضرت علیہ نئے ذمہ نے بخات دوان داسٹے تیار ہے، جزا دنیاں ماہنگا اس
داسٹے آیا کر گناہ گاراں ناہمہ بچاؤں ناۓ دنیا تیں شیطان نئی حکومت ناہمہ میامیں
کروں۔ دراصل دوسرے ہماری بخات ایں، تم اس خدا وندہ پاک نئے سامنے کھلا ایں جو طو
تمام رازاں تیں واقف ہے تے کوئے دی گل اس تیں پوشیدہ ہیں۔ انہوں نہیں
بلکہ وہ تھاری زندگی غایلام کماں نہ حساب دی رکھتے۔ لہذا یہ کہنے نہیں رسمکتو
کہ تم خدا تیں اپنا آپ ناہمہ یا اپنا کماں ناہمہ بچا نئے رکھ سکیں، کیونکہ "جس نے کن
دو، وہ کیا خود ہیں سکتے؟" تے جس نے الکوادی، کیا وہ خود ہیں دیکھتے؟"

"دیکھو، خدا غنی نظر ساری کائنات دراں داسٹے چرقی ہیں کہ جس نو دل
اس نئی طرف فریب تیں دھرتے مُڑا رہیو دھے۔ وہ اس ناہنگ مجمع برستو دے۔"

و ۲ انسیوں ۱۶:۱) کیونکہ خدا غنی نظر ہمیشہ اوری غاچاں طین در رہ تے واہر
وقت اس نئی دیکھو سماں کرتے رہ، لہذا دنیا مانہہ اسی کا سے اندر ہیری جگد نہیں جت
گھنگھاروک اس تیں بچپکیت (ایقاب ۲۳: ۲۱، ۲۲)، میکن حضرت علیہ نے اپنا
آپ ناہمہ ان غاچہ و سروزیں چوڑیو کیونکہ مسے سب ناہمہ جائیں تھا (ایقاب ۲۳: ۲)
اس داسٹے "کتنو خوش نیبیت ہے دشمنوں جس تو گناہ نیشن تو گیو
تے اس ناہمہ مانی مل گئی۔ کتنو چلکو ہے وہ آوری جزا دمگرا ہی تیں پیچے تاں اس نئی
رُوح پاک صاف ہے۔ (زیور ۳۲: ۲۰۱) (زیور ۵۱: ۲۰۱) علیہ ناج وی،

سردار ہے لیکن لوگاں ناہز تھوڑے دین واسطے روشنی خوبی اس لا رکھتے۔ اسے واسطے سادہ لوک اُس نامہ روشنی خوبی کو سمجھ لیں تے اُس کو سوتیں بھی جیں۔ پڑا نا زاندگی طرح اچ کل وی ایسا بے شمار لوک ایں جیڑا۔ خریثت تیس تاڑا ایں اور یاہ کوئے جیرا ہی غیگن نہیں ہے کیونکہ شیطان نے اپنا آپ نامہ روشنی غایشتہ غیشکل ناہز بیل دلوتے۔ (۲۲ کرتیقوں : ۱۳، ۱۳) شیطان، لوگاں خاداں نے نظر ان نامہ خوب کر دیئے جس غی و حرج تیں لوک خُدا گی طاقت تے غلطت نامہ و مکہمیں سکتا تے ناہیں وکے اپنا نجات دوان آلامیں علاری السلام نامہ دیکھو دیکھو کیسیں (۲۲ کرتیقوں ۳: ۳) سارا گنگا تے کافر لوک اتحا ایں۔ ان وہ شیطان غی حکومت ہے (انسیوں ۳: ۲) جس نیا تری مان غی اللہ اُن غی گمراہی غاربستہ تیں کھوئی جیں اچر تری وستے تباہی نے بربادی آئے پا سے تیزی ملگ بھتا جیں گما جیرا دادی یا گل کہ کہ کہ میرے اندر رگناہ نہیں ہے ”وہ اپنا آپ نامہ تھوڑو دیئے۔ جدت اس کتاب نامہ پڑھ رہیا ہیں تے اس غی تصویریں نامہ وی دیکھ رہیا ایں اسکے شکر تم اپنا دل نامہ وی دیکھو رہیا ایں۔ خدا نامہ تلاش کرن آں تو نامہ اپنا دل شکر وی پکھن دیو۔ اپنا گناہوں نامہ مسلم کرو تے یاہ گل مت کبر کہ تھا رسے اندر رگناہ نہیں ہے کیونکہ خدا غوکرام ہمنا وستے کہ ”اگر ہم پوہ کاہم کہ مہا رسے اندر رکائے وی بُران نہیں ہے تاہم اپنا گناہوں نامہ من یاں تاہم“^۵

بہارا گناہاں نامہ معاف کرائے نیک سوتہ در آن نامہ مباری مدد کرسے گو“

(۱۰۔ یعنی ۱: ۱۰) خدا نامہ پنجیم حضرت عیسیٰ موعصیا مہماں تمام گناہوں ہوال تیں نجات

الْإِنْسَانُ نَعْوَدُ لِ

خَدَّاْ عَنِّي عِبَادَتُ گَاهٍ يَا شَيْطَانَ نَعْوَكَارَ حَانُو

(۱۰ - ۳ : حِنَّا - لُونَ)

یاہ کوئے توں کتاب نہیں ہے۔ یا پہلی داری فرانس ماہنہ دو گھنے سال پہلاں شائع ہوئی تھی تے اس سلسلہ ہزار انسانوں نامہنہ بڑی رحمت تے برکت تعییب ہوئی۔ یاہ انسانی دل نئے واسطے روحانی شیش نمی طرح ہے جس میں مانہنہ توک اپنی روحاںی حالت نامہنہ مشیش نمی طرح دیکھ سکیں جس طرح خدا دیکھے۔ یہ شمار لوکاں نے اپنا گہنہ گارہ دل ان نامہنہ اس کتاب نئے ذریبے پیشایوں سے فیر قوبہ کرنے توں دل اور توں رُوح حاصل کی۔

جس قیلے تھم اس کتاب نامہ پڑھ رہیا وہیں تماں براہ مہربانی اس سلسلہ نعم و رحمات کیمیو کر یوہ ایک ایسو شیشو ہے جس مانہنہ تم اپنا آپ نامہ دیکھ سکیں گا۔ سچانوں تھم عیسائی وہیں، یا کسے ہور مذہب غا وہیں، خدا تاہمہ منتا وہیں یا اندھا وہیں، تم اپنا آپ نامہ یا انکل اس طرح نعم و مرس کر یا جسیا تم خدا عنی نظر نامہنہ وہیں۔ کیونکہ خدا اکنے نمی طرفداری نہیں کرتا۔ وہ انسان غا دل ان نامہ دیکھن آلو ہے۔

شیطان سارا فریب نور مدار ہے۔ وہ اندھیرا تے گناہ غا جہان نعو

الإِسْلَامُ نَعْوَدُ

یا رُوحانی دل نَعْوَشِیشُو

(دش تصوریاں نئے نال)

یا یہ کتاب اپنی دش تصوریاں نئے نال مکملہ و مانند فراہم ہاہنہ
شائع ہوئی تھی۔ اس نے ”روحانی دل نَعْوَشِیشُو“ یا ”دل عین کتابت“ کھیرو
گیو ہے۔ اپنی مذہبی سچائی کے سجداتی عین وجہ تھیں یا یہ پر عین ہر زبان ہاہنہ
مقبول ہے اور تمام طبقات کے مذہبیاں غارک کر۔ اس ناہنہ دل جس پر میں
پڑھیں۔

یاد رکھی جیجی کتاب افریقی زندگی نما احساسات کے خیالاں ناہنہ
و حصیان ناہنہ رکھتاں والی بھی عین ہے تے کئی افریقی زیارات ناہنہ اس نو
تر جو پوچھکریو ہے۔ اس طرح سنگ یاہ افریقی غا گھر ان تے لوکاں غادلاں ہاہنہ
غمز کر گئی ہے اور اس تیس بی شمارہ لوکاں نے پوچھا عہد تامہ ناہنہ کیا گیا یہ فدا
غا اس داعدہ عین حقیقت نہ احساس کیتی ہے کہ ”ہم لوگوں تم ناہنہ تو ہم دل یوں
گھوٹے تھے اندرونیں روح پیدا کر دیں گے۔“ تے یوہ داعدہ نواں عہد
ناہنہ پورا دھووا ہے۔

(حرتقی ایل : ۳۶ - ۳۶ : عیرانی : ۸ - ۱)

جو شخص خدا ناہنہ فیس ڈو گناہ نہیں کرتو، کیونکہ اس
ماہنہ سدا ہی خدا غور خوف رہ اور وہ گناہ کر بھی نہیں سکتو۔

.....

اسے تیس ٹھدا غایبیاں تے شیطان غایبیاں غل پشیاں
کی ہے۔ جو آدمی مذہب غاہم نہیں کرتو نامے اپنا بھائی سنگ محبت
نہیں کرتو۔ اس عو خدا سنگ کوئے تعلق نہیں۔

.....

(یو حنا : ۳ — ۱۰)

جو کوئے گناہ کرے۔ وہ قانون نبی خلاف ورزی کرے۔
اور گناہ تے قانون نبی خلاف ورزی ہے۔

.....
اور تم جانیں کہ وہ اس داسٹے پیدا ہو تو کر گناہ مان۔ نامنہ
نیست و نابود کر دیئے۔ اُسری نبی فطرت ماننہ گناہ ہیں۔

.....
جیرادو شخص نیک بہتر و رقائق مرد، وہ گناہ ہیں کرتے۔
تے جیرادو گناہ کرے اُس نے ناتے ہدف رحمت عیسیٰ نامنہ دیکھیں ہے۔
اور تاہی ان غوپیغام سمجھو ہے۔

.....
اے عزیزو۔ کسے غاجباوا ماننہ نہ آئیجے جیرادو منہب
نامنہ کرے۔ وہ بھی اس حکوم منہب ہے۔

.....
جیرادو شخص گناہ کرے وہ شیطان فی طرح ہے۔ کیونکہ
شیطان خروع تیس ہی گناہ کرتے آیو ہے۔ فدا غوپیغیر اس داسٹے ظاہر
ہو تو کہ شیطان کمانی خوب خاتم کر دیئے۔

Copyright ANGP

GOJRI

COPYRIGHT
ISBN 0 - 947052 - 38 - 0

THE HEART OF MAN
IN GOJRI

آدمی غوړن

Copyright ANGP

A SPECIAL WORD FROM ANGP
UN MONDE SPÉCIAL DE L'ANGP
UMA PALAVRA ESPECIAL DA ANGP

This booklet "The Heart of Man" is available in over 538 languages and dialects spoken throughout the world (Africa, Asia, The Far East, South America, Europe, etc.) Our Heart Book is now also available on cell phones, tablets, etc from www.angp-hb.co.za or as an APP "Heart of Man" on Android phones.

Le livre du "Coeur de l'homme" peut etre obtenu en plus de 538 langues et dialectes parles dans le monde entier, a savoir: Afrique, Amerique, Asie, Extreme Orient, Europe. Notre Livre du Coeur est maintenant aussi disponible sur votre Telephone cellular, plaques, etc. de www.angp-hb.co.za ou comme une Application "Heart of Man" sur telephones Android.

Este livro "O Coracao do Homem" e obtfdo em mais de 538 linguas e dialectos falados em todo o mundo, a saber: (Africa, Asia, America do Sul, Extremo Oriente, Europa, etc). O nosso Livro O Coração do Homem tambem esta agora disponivel em telefone celular, tablets, etc. de www.angp-hb.co.za ou como um aplicativo "Heart of Man" nos telephones celulares Android.



The 10 heart pictures contained in this booklet are also available in the form of large coloured picture charts (86 x 61cm) bound together in a set of 10 pictures. These "Heart Charts" can be obtained with European or African features and are particularly suitable to be used in conjunction with the Heart Book for class-teaching, open air evangelization etc. Kindly contact us to ascertain the latest subsidized price of this chart.

Les 10 images du coeur qui figurent dans ce livre peuvent etre obtenues en tableaux de couleur, format 86 x 61 cm, avec des physionomies europeennes ou africaines. Ils peuvent etre utilises en meme temps que le livre du coeur pour des classes bibliques, a

I'ecole du dimanche ou lors de reunions de plein air. Soyez aimable de nous contacter pour assurer les derniers prix en cours du tableau.

As 10 imagens do coracao, contidas neste livro podem ser obtidas num conjunto de 10 imagens em colorido no tamanho de (86 x 61 cm). Estes "Cartazes do Coracao podem ser obtidos com caracteristicas Europeias e Africanas e podem ser usados em conjuncao com o mesmo livro em classes de ensino biblico, evangelizacao ou ao ar livre. Agradeciamos que nos contacta-se para confirmacao do ultimo preco dos cartazes.



Kindly write to us if you are able to assist us with further translations of our free Gospel literature, informing us of the language into which you could translate this Gospel literature. Your assistance would be appreciated.

If you have found salvation in Christ, or have been otherwise blessed through our Gospel literature, please let us know. We would like to thank God with you, and remember you further in our prayers.

Nous vous invitons a nous contacter pour faire des arrangements concernant de nouvelles traductions de notre litterature, nous informant de la langue dans laquelle vous pouvez traduire cette litterature evangelique. Votre aide sera beaucoup apreciee.

Si vous avez trouve le salut en Christ ou si vous avez ete beni par notre litterature, nous vous prions de nous le faire savoir. Nous aimerions remercier Dieu avec vous et prier pour vous.

Nos vos convidamos a nos contactar, afim de fazer qualquer arranjo concernente a novas traducoes de nossa literatura em outras linguas. Vossa assistencia sera muito apreciavel.

Se tem encontrado a salvacao em Cristo, ou se tem sido abençoado por intermedio da nossa literatura evangelica, faça o favor de nos

informar. Pois nos gostarfamos de agradecer a Deus juntamente convosco, e lembra-lo sempre em nossas oracoes.



For free Gospel literature, books and tracts in over 538 languages, write to:

Pour obtenir gratuitement de la litterature evangélique, des livres et des traités en plus de 538 langues, écrivez à:

Para obter gratuitamente a literatura evangelica, livros e folhetos em mais de 538 linguas diferentes escreva para:

ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS

P.O. Box 2191

PRETORIA

0001

R.S.A.

info@angp.co.za

A Gospel Literature Mission financed by donations

Une Mission de littérature évangélique financée de dons
Missão de literatura Evangélica financiada por donativos

(Reg. No. 1961/001798/08)